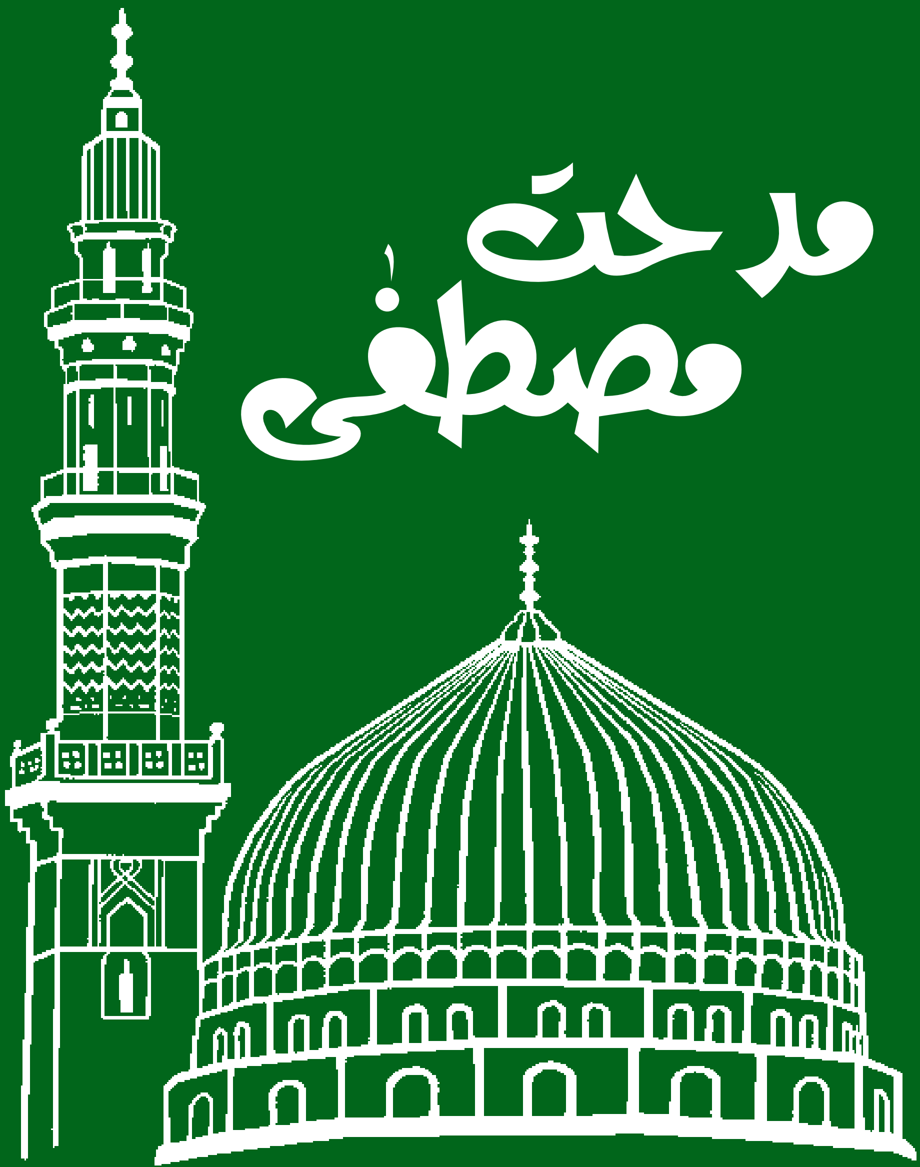
نعت انتخاب

مدحتِ مصطفیٰ



گل بخشالوی

مدحتِ مصطفیٰؐ

نعت انتخاب ،2024

تالیف :گل بخشالوی

کوئی بھی شخصیت یا ادارہ شائع کرسکتا ہے

نعت انتخاب،،، مدحتِ مصطفیؐ
تالیف ،، گل بخشالوی
سن اشاعت ،، جنوری 2024ء
سرورق،، گرافک لنک لاہور
قیمت ،، دعا برائے صحت مندحیات
اہتمامِ اشاعت ،، قلم قافلہ پاکستان

رابطہ ،،
کاشانۂ علم وادب، بخشالی منزل کھاریاں شہر ضلع گجرات
+ 92 302 5892 786
gulbakhshalvi @ gmail.com

انتساب.

جناب سلطان سکون صاحب
جناب فیروز ناطق خسرو صاحب
کے نام

آپ معزز ادب دوست تالیفات اور تصنیفات
کی اشاعت میں میرے بہترین معاون ہیں

شامل انتخاب،شعراء وشاعرات

حمد ونعت ،، گل بخشالوی

آپس کی بات ،، گل بخشالوی

گل بخشالوی کی حمدیہ شاعری ،، ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی،

آزاد نقیبی ،،آمنہ روشنی رشا،،آصف مدنی ،،آفتاب عالم ساحل،،ڈاکٹر اسحاق وردگ اعجاز عزائی ،، افضل ہزاروی ،،اختر چیمہ،، امن علی امن ،،افتخار شاہد ابو سعد،،انجم عثمان اعظم سہیل ہارون،، اعظم سوہدروی ،،اکرم کنجاہی،،ایم اے گلشن،، اورنگ زیب عدن امجد حمید محسن،، اظہر کمال ،،ایس قمر انجم دربھنگوی ،،اعجاز انجم ،،اشرف کمال اشفاق حسین ہمذانی ،، اقبال اکرم وارثی،،اظہار احمد گلزار،،ارشد محمود ،، تنویر پھول توقیر سید،تنویر سیٹھی،پروین سیف مانسہروی،ثاقب امام رضوی،ڈاکٹر حبیب الرحمان چوہان جمال زیدی،، ڈاکٹر جنید آزر،،ڈاکٹر خاور چوہدری،،جاوید چوہدری،، خورشید نواز لائق خورشید ازہر،، خالد نقاش ذیشان علی عکس ،، دلشاد احمد،،راحت سرحدی ،،راشد منصور رفعت وحید،روبینہ ممتاز روبی،رحمان امجد مراد،،ڈاکٹر زرقا نسیم غالب،،زین العابدین مخلص زیب النساء زیبی، سلطان سکون ،،پروفیسر سبین یوسف ،،سلیم یاور ،،سیدہ سعدیہ فتح ،، سیماب سحر،،سید انیس جعفری،،پروفیسر سید غلام مجتبیٰ،،ڈاکٹر ساجدہ سلطانہ ،،سرفراز بزمی سید محمد ہادی،،شہیر رضوی کھیروی ،،شوکت محمود شوکت ،،ڈاکٹر شہناز مزمل،،شفیق مراد، شہناز یاسمین شازی ،،شیرین گل رانا،، شیر افضل آصف ،،شگفتہ شفیق ،،شیراز انجم

ڈاکٹر شوذب کاظمی ،، شہزا د نیئر،،شاہ روم خان ولی،، شارق رشید ،، شمسہ نورین صدام حسین نازاں ،،صدیق راز،،صبا یاسین ،،صمیم صوفی ،،طاہر محمود طاہر،، طارق امام کوکب،،ڈاکٹر طارق قمر،،ظہیر الدین شمس،، ظفر اقبال ظفر،،ظفر قاسمی،عتیق الرحمان صفی عدیل شیرازی،،عابد علی خاکسار،،عاصم عاصی،،عاکف غنی،،علی شاہد دلکش،،عطار اٹھور عطا عزیز حمزہ پوری،، پروفیسر عبید اللہ نزاکت ،، عابدہ شیخ ،، عابد علیم سہو،، عاصم بخاری عامر بھایا،،غضنفر عباس قیصر فاروقی ،،فیض الحسن ناصر،،ڈاکٹر فرزانہ فرحت،، فرحت حسین خوش دل ،،کلیم ضیاء ،، ڈاکٹر منور ہاشمی ،، منور کینڈے ،، مجاہد لالٹین ،، محمد طاہر شاہ ڈاکٹر ممتاز منور،،محمود احسن تاباں ،،محمد نفیس ازہر،،مقبول ذکی مقبول،،معراج انوار قدیری ملک ناصر داوود،،محمد یاسین کنبھر،،محمد ہارون الرشید،،محمد خلیل الرحمان،،محبوب حسین خان،، مفتی شیراز احمد صدیقی ،،محسن باعشن حسرت ،، محمد رفیق مغل ،، پروفیسر نواب نقوی نیئر صدیقی ،، نادرہ نار ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ،، نصیر احمد ناصر ،، نفیسہ حیا،،نسیم سحر،، نوید اسلم کہوٹ،،وسیع غوری،،ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم،،ڈاکٹر یونس فہیم،،یونس عظیم سعدی

،،،،،،،،،،

اے خدا مجھ کو محمدؐ کا ثنا گر کر دے
دل مرا عشقِ محمدؐ سے منور کر دے
اے خدا مجھ کو یہ اعزاز عطا ہو جائے
شہر طیبہ کے گلی کوچوں کا کنکر کر دے

سلطان سکون

آخری صفحات پر قلمی سوغات

❖❖❖

حمد ونعت اور مناجات

نعت ،سرورِ کائنات کی ،تعریف وتوصیف ،اخلاق وکردار،شمائل وخصائص، سیرتِ مصطفیٰ کا تذکرہ،فضائل ومناقب،اخلاق وکرداراور مدح وثنا ہے۔۔نعت مدح مصطفیٰؐ ہے،خصوصیت سے عشقِ رسول میں ڈوب کر نظمی اندازمیں اندازِ بیاں نعت ہے،علامہ اقبالؒ کہتے ہیں،

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر
وہی قرآں ، وہی فرقاں،وہی یٰسیں ، وہی ، طٰہٰ

لیکن ہم دورِ حاضر کے شعراء نے حمد ونعت کو ،مناجات،تک محدود کردیا ہے، ،اظہار عشق کی نسبت حمد ونعت میں، خدااور رسول خدا سے اپنی عاجزی کے اظہار میں دعا اور التجاء کرتے ہوئے حمد ونعت کے اصل مفہوم کو نظرانداز کردیتے ہیں، پانچ سات اشعار میں ایک شعر دعائیہ کہا جائے تو خوب ہے لیکن پوری حمد یا نعت کو ،دعا اور التجاء تک محدود کر دیں تو اس کلام کو مناجات تو کہہ سکتے ہیں،حمد یا نعت نہیں کہہ سکتے،،

یارب مری حیات کا جب ہو چراغ گل
کعبہ ہو میرے سامنے یا روضۂ رسولؐ

میرا یہ شعر،دعائیہ اور التجائیہ ہے،میں اسے حمدیہ شعر نہیں کہہ سکتا !!!

،،،،،،،،،،،،

آپس کی بات،،

قلم قافلہ پاکستان کے زیر اہتمام نعت انتخاب ،، مدحتِ مصطفیٰ ﷺ ،، کی اشاعت کے لئے قلم قافلہ کے ہم سفر سخنوران جہاں کا شکر گذار ہوں، جو میری درخوست پر اپنا منتخب کلام شاعری انتخاب کے لئے ارسال کر دیا کرتے ہیں، یہ سلسلہ 1984ء میں شروع ہوا، اور تا دم تحریر جاری ہے، اور بفضل خدا جب تک آنکھوں میں نور اور انگلیوں میں دم ہے ان شاءاللہ شاعری انتخاب کا یہ سلسلہ جاری رہے گا، لیکن ایک بات جو اہم ہے وہ یہ کہ آپ کو شائع ہونے والا کوئی بھی انتخاب کسی بھی کتاب فروش کے پاس میں برائے فروخت نہیں ملے گا، کتاب دوستوں قومی اور علاقائی لائبریری کو ہر انتخاب (صرف پاکستان میں) اعزازی ارسال کر دیا جاتا ہے بیرون پاکستان ادب دوست اپنا اور ادب دوستوں کا کلام پی ڈی ایف فائل میں دیکھتے اور پڑھتے ہیں یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ قلم قافلہ پاکستان ایک غیر رجسٹرڈ ادبی تنظیم ہے، قلم قافلہ کسی قومی یا علاقائی ادبی

ادارے کا مرہون منت نہیں 1984، سے اشاعتی سلسلے کے تمام تر اخراجات اپنی جیب سے ادا کرتا ہوں اس لئے کہ میں پختون ہوں اور اردو ادب سے محبت کرتا ہوں۔ سخنورانِ جہاں کے قلمی تعاون سے گلشنِ اردوادب سجائے ہوئے ہوں، اردوادب ہی میری زندگی کا حسن ہے۔رہی بات شاعری کی تو!!

اساتذہ کہتے ہیں کہ شاعری حالات و واقعات کی ترجمان ہوتی ہے اور اس معاشرے اور ماحول کی عکاسی کرتی ہے جس میں شاعر رہتا ہے، صرف فن شاعری ہی شاعری کا موجد نہیں، بلکہ وہ جذبات اور احساسات جو شاعر کو شعر کہنے پر مجبور کریں، شاعری ہے۔اس کی تعریف ایسے بھی مناسب ہے،شاعری ان منظّم جذبات کا نام ہے جو فی البدیہہ نازل ہوتے ہیں شاعری کا جوہر کہنے والے کا تخیل ہوتا ہے۔خیالات کی وسعت اور کسی واقعے یا چیز کے متعلق اس کی سوچ کا پھیلاؤ شاعری ہے۔

شاعری دراصل ایک خداداد صلاحیت ہوتی ہے اور اسی کے ذریعے شاعر ایسے واقعات بھی جو اس نے دیکھے نہیں ہوتے بلکہ صرف پڑھے یا سنے ہوتے ہیں ان کو اس طرح بیان کر جاتا ہے جیسے اس کے سامنے وقوع پذیر ہو رہے ہوں، یہ تخیل ہی اسے زمانے کی قید سے آزاد کر دیتا ہے۔عام آدمی کیلئے صبح کا وقت صرف طلوع آفتاب ہے لیکن شاعر کیلئے یہ وقت بہت سی گرہوں کی گتھی سلجھاتا نظر آتا ہے۔ تخیل کے ساتھ ساتھ دوسری شرط مطالعہ کائنات ہے یعنی اپنے اردگرد اور آفاقی سچائیوں کو باریکی سے جاننا۔یہ صلاحیت تخیل کی طرح خداداد بھی ہوتی ہے اور انسان کی اپنی خواہش پہ بھی منحصر ہوتی ہے۔تاریخ کا مطالعہ، کتابوں سے دوستی اور اہل دانش کی صحبت بھی اس سلسلے میں راہنمائی کرتی ہیں۔جنرل نالج جہاں سے بھی حاصل ہو اسے حاصل کرنا کامیاب ادیب کیلئے ضروری ہے اور ہر چیز کے مثبت کو جاننے کیلئے اس کے منفی پہلو کا بھی پتا ہونا ضروری ہے۔ تخیل کے بعد الفاظ کا چناو اور اظہار کا

طریقہ معلوم ہونا چاہئے یعنی کہ اپنے خیالات کو دوسرے کے سامنے کیسے اور کس انداز میں پیش کرنا ہے۔ شاعر اگر اپنے مشاہدے یا تخیل کو مناسب الفاظ کا جامہ نہیں پہنا سکتا تو ایسے شعر سے شعر نہ کہنا بہتر ہے۔

جہاں تک میری بات ہے تو میں نے آج تک خود کو شاعر نہیں کہا، میں اکہتر سال کی عمر میں بھی اس وقت تک اپنا کوئی شعر اپنے کسی قریبی دوست کو بھی نہیں سنا تا جب تک میں اپنے اساتذہ سے مشورہ نہ کرلوں لیکن دور حاضر کے شعراء اپنے دوست شعراء سے بھی مشورہ اپنی توہین سمجھتے ہیں، جو کہ میرے خیال میں شاعری کے دلدادا شخصیت کا اپنی ادب دوستی پر ظلم کے مترادف ہے، سخنورانِ جہاں، نعت انتخاب آپ کے ہاتھ میں ہے، آپ کو کیسے لگا ؟

ان شاءاللہ ہمارا آئندہ ا ،، نظم انتخاب ہوگا!

دنیائے اردو ادب کے گلاب دوستو

کچھ باتیں کہنے کی نہیں ہوتیں، لیکن کہے بغیر بھی نہیں رہا جا سکتا ، گذشتہ ماہ ادبی خدمات کے اعتراف میں میرے لئے گولڈ میڈل کا اعلان ہوا، تو خوشی ہوئی ، دوستوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا، لیکن، دو دن قبل ایوارڈ دینے والی شخصیت نے وڈیو پیغام میں بتایا، کہ ایوارڈ کی تقریب کے اہتمام کے لئے اخراجات میں ہماری مالی مدد کریں، تقریب کھاریاں میں ہوتی تو ممکن تھا، لیکن، تقریب کا اہتمام تو فیصل آباد میں ہے

میں نے اپنے قابل تعظیم دوستوں سے مشورہ کیا، تو وہ بھی مسکرا دیئے اور میں

نے فیصلہ کرلیا کہ میں گولڈ میڈل لینے نہیں جاؤں گا،، اس لئے کہ ادبی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ دیا جاتا ہے، فروخت نہیں کیا جاتا، گولڈ میڈل کا اعزاز دینے والی تنظیم کو اگر فنڈز دینا ہے تو یہ میرے ادبی قد کی توہین ہے ۔

.قابلِ تحسین ادبی ادارے ادب زادوں کو ان کے ادبی خدمات کے اعتراف میں نہ صرف ایوارڈ دیتے ہیں بلکہ نقد انعام اور زادِ راہ بھی دیا کرتے ہیں چالیس سال اردو ادب کی بے لوث خدمت میں، میری چالیس کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن کسی ادب دوست یا تنظیم کو اپنی کسی تالیف یا تصنیف کی تقریبِ رونمائی کے اہتمام کے لئے بھی نہیں کہا، اگر کہوں تو اہتمام کا بوجھ بھی اپنی جیب پر ہوتا ہے چال سال میں چالیس تالیفات اور تصنیفات شائع ہوئیں لیکن کسی بھی کتاب کے لئے کوئی تقریب نہیں ہوئی،۔ اس لئے کہ میں اپنی ادبی خدمات کی تشہیر نہیں کیا کرتا، ادبی خدمات کے اعتراف میں مجھ پر لفظوں کی گلپاشی ہوتی ہے ، ادبی خدمات کے حوالے سے چار ایم فل کی ڈگریاں جاری ہو چکی ہیں، یہ ہی تو میری ادبی خدمات کا اعتراف ہے۔ میرے لئے اس سے بڑا کوئی اور اعزاز کیا ہو سکتا گولڈ میڈل کے لئے فنڈز دینا گولڈ میڈل خریدنے کے مترادف ہے، میں گولڈ میڈل خرید کر سینے پر کیسے سجا سکتا ہوں، میرا ضمیر مجھے شرمندہ کرتا رہے گا امید ہے اردو دنیا کے پرستار میری سوچ سے اتفاق کریں گے

گل بخشالوی

۱۴، اکتوبر ۲۰۲۳ء

حمدیہ شاعری کا
فنی، فکری اور اسلوبیاتی مطالعہ

گل بخشالوی کا تعلق مردان سکنہ بخشالی سے ہے، اور پنجاب کے شہر کھاریاں میں مقیم ہیں اپنی ادبی تنظیم قلم قافلہ کے پلیٹ فارم سے علم وادب کی خدمت میں پیش پیش ہیں، گل بخشالوی کی حمدیہ شاعری دعائیہ عناصر پر مشتمل ہے۔ان کی اکثر حمدیہ شاعری ایمان، روحانیت اور عقیدت کے موضوعات پر مبنی ہے۔آج کے اس تجزیاتی کالم میں ہم ان کے حمد میں فکری اور اسلوبیاتی عناصر کو تلاش کریں گے جو گل بخشالوی کی حمد کو فن کا ایک دلکش اور فکر انگیز حصہ بناتے ہیں۔گل کی حمدیہ شاعری میں تصویری اور علامت نگاری بھی ہے۔آپ نے اپنی زیرِ نظر حمد میں بہترین تصوّر اور علامتوں کا استعمال کیا ہے۔یہ شعر دیکھیئے

صورِ اسرافیل کی جب قبر میں آئے ندا
آنکھ میں کھولوں تو لب پر ہو درودِ مصطفیٰ

یہ سطریں طاقتور ذہنی تصویروں کو ابھارتی ہوئی نظر آتی ہیں اور قاری کو روحانی اور دعائیہ دائرے میں کھینچتی ہیں۔شاعر کا خدا کے ساتھ گہرا جذباتی تعلق ’’میری ہر سانس میرے خدا کی عبادت ہے‘‘ جیسی سطروں سے ظاہر ہوتا ہے۔یہ جذباتی گہرائی قارئین میں مقبول اور عقیدت کے حقیقی احساس کا اظہار کرتی ہے۔بخشالوی خدا کی موجودگی اور قادرِ مطلق کی مذہبی تحقیق میں مصروف ہے۔ "مجھ سے پوشیدہ ہو تو کوئی عمل ممکن نہیں" جیسی سطریں شاعر

کی الہامی سوچ اور خالق اور مخلوق کے درمیان تعلق کی عکاسی کرتی ہیں۔

گل بخشالوی کی حمد ایمان اور ادراک کے بارے میں اہم سوالات اٹھاتی ہے، جیسا کہ اس سطر میں دیکھا گیا ہے کہ

تُو، تو کہتا ہے تجھے کوئی نہیں ہے دیکھتا

میں نے دیکھا ہے تجھے اپنے ہی دل میں اے خدا!

ایمان کے ساتھ یہ فکری مشغولیت حمد میں ایمانی طاقت پیدا کرتی ہے۔شاعر نے مختلف شاعرانہ استعارات اور تلمیحات استعمال کیے ہیں، جن میں "روشنی کے محبوب، تم مصطفیٰ" میں اشارہ اور "میں چاہتا ہوں کہ زندگی دن کے آخر تک مجھ سے ملے" میں تکرار شامل ہے۔ یہ تشبیہات حمد کی موسیقیت کو بڑھاتے ہیں۔

بخشالوی نے اسلامی الٰہیات اور اسرافیل اور مصطفیٰ جیسی برگزیدہ شخصیات کے حوالہ جات کو شامل کیا ہے اور اس کے ثقافتی اور مذہبی تناظر میں حمد میں گہرائی اور فکری صلاحیت کا اضافہ کیا ہے۔

گل کے حمد یہ اشعار ایک بہترین تخلیقی کاوش ہیں جس میں فنی، فکری اور اسلوبیاتی عناصر کو مہارت کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ بھرپور منظر کشی، جذباتی گہرائی، مذہبی تحقیق اور شاعرانہ اسلوب کے ذریعے، شاعر نے ایک طاقتور اور روحانی طور پر قبول کیا جانے والا فن پارہ تخلیق کیا ہے جو قارئین کو ایمان اور الٰہی طاقت پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ حمد گہری روحانی سچائیوں کو پہچاننے کے لیے شاعری کی پائیدار طاقت کا ثبوت ہے۔ اہل ذوق قارئین کے مطالعے کے لیے گل بخشالوی ''حمد'' پیش خدمت ہے۔

☆☆☆

میری ہر دھڑکن عبادت ہے تری میرے خدا
ہے عطا تیری کہ اب ہے شاعری میری وفا
صورِ اسرافیل کی جب قبر میں آئے ندا
آنکھ میں کھولوں تو لب پر ہو درودِ مصطفٰےؐ
تُو، تو کہتا ہے تجھے کوئی نہیں ہے دیکھتا
میں نے دیکھا ہے تجھے اپنے ہی دل میں اے خدا
تجھ سے پوشیدہ مرا کوئی عمل ممکن نہیں
تو جہاں ہوتا نہیں ایسی جگہ کوئی بتا
میں جبیں رکھ دوں جہاں ہوتے ہیں میرے سامنے
تیرے جلوے آشنا قدرت تری تیری عطا

خالق و مسجود تو ہے رازق و معبود تُو
تو خدا جلوے ترے تیری عطا میر ی ضیا
ہیں جبین ِناز میں جلوے ترے ، دل میں مرے
نور کے جلوے ترے محبوب تیرے مصطفیٰ
زندگی تیری امانت میں ترا بندہ فقیر
رزق بخشش اس لئے میں ہر گھڑی ہوں مانگتا
روز محشر تک میں چاہوں زندگی مجھ کو ملے
میری جنت ہے مدینہ عرش ہے کعبہ ترا
چار سو تیری ضیا میں زندگی لگتی ہے گل
میرے دل دھڑکن سے جب آنے لگے تیری صدا

ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی
(ورلڈ ریکارڈ ہولڈر)
rachitrali@gmail.com

❖❖❖

میرا اعزاز ہے اُنؐ کی امت ہوا
جن کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اُنؐ کے اسم مبارک کو جپتا رہوں
ہر گھڑی رب امت جو کہتا رہا

رشک مجھ پہ ملائک بھی کرنے لگے
شہر طیبہ کا جب میں مسافر ہوا

مشکلیں مجھ پہ آسان ہوتی رہیں
میں درودی وظیفہ جو کرتا رہا

مجھ کو آزاد غم سے رہائی ملی
ان کی نسبت کا مجھ کو سہارا رہا

❖❖❖

آزاد نقیبی
فیصل آباد (پاکستان)
+92 345 7927388

❖❖❖

جو آیا در پر کوئی سوالی
کبھی وہ لوٹا نہیں ہے خالی
حرام اس پر ہوئی ہے دوزخ
لگی ہے جس کے بدن سے جالی
بیاں کروں کیا میں شان اُنؐ کی
سبھی سے جن کی ہے شاں نرالی
یہ کافروں نے بھی دی گواہی
کہ ذات اُنؐ کی ہے بے مثالی
درود دن رات پڑھ کہ اُنؐ پر
نجات دوزخ سے ہم نے پالی
ہے اُنؐ کی مدحت کا مجھ پہ احساں
یوں نعت اک میں نے کہہ بھی ڈالی
رشا مری جان ، اُنؐ پہ قربان
جنہوں نے ہستی مری بچالی

❖❖❖

آمنہ روشنی رشا
چوک اعظم ضلع لیہ (پاکستان)
+92 312 5906331

❖❖❖

آقاؐ کا ہے یہی تو فرمان زندگی میں
لازم تم اپنے کر لو قرآن زندگی میں
عشقِ نبیؐ کی دولت مل جائے جو کسی کو
بخشش کا بس یہی ہے سامان زندگی میں
وابستہ ہوگیا ہے دامن سے ان کے جو بھی
ہوتا نہیں اسے پھر نقصان زندگی میں
ان کے لیے کٹا دوں سر اپنا بے خودی میں
مل جائے کاش مجھ کو وہ جان زندگی میں
پھر سے بلائیں آقاؐ ،دم بھر کی زندگی ہے
پھر سے بنائیں اپنا مہمان زندگی میں
روضے کی انؐ کی جالی آنکھوں کے سامنے ہو
ایسا دکھا دے یارب رمضان زندگی میں
میری یہ زندگی بھی گزرے انہیؐ کے در پہ
آصف کا بس یہی ہے ارمان زندگی میں

❖❖❖

آصف مدنی
کراچی۔(پاکستان)
+92 333,1699943

❖❖❖

کوئی حضور سا عالی جناب کیا ہوگا
وہ لاجواب ہیں اُنکاؐ جواب کیا ہوگا
نسیمِ خُلد مہکتی ہے اُنکیؐ خُوشبُو سے
کوئی حضورؐ سا نکہت مآب کیا ہوگا
ہوئے حبیب و مُجب روبرو شبِ اَسراء
تو درمیان میں کوئی حجاب کیا ہوگا
کہیں جو شافعِ محشر کہ تُو ہمارا ہے
حِساب پھر میرا یومِ حساب کیا ہوگا
حَسیں تو سب تھے مگر گُلشنِ رسالت سے
وہ پُھول جِسکا ہُوا اِنتخاب کیا ہوگا
بروزِ حشر مِلا اُنکاؐ دامنِ رحمت
جہاں میں مُجھ سا کوئی کامیاب کیا ہوگا
نئی جو نعت کہی ہے ذرہ سُنا ساحِل
کہیں وہؐ خواب میں آکر وہ خواب کیا ہوگا

❖❖❖

آفتاب عالم ساحِل
حیدرآباد سندھ (پاکستان)
+92 313-3111082

❖❖❖

درود سے مہ و اختر دکھائی دیتا ہے
یہ میرا دل کہ منور دکھائی دیتا ہے
مدینہ اک مرے باہر دکھائی دیتا ہے
تو دوسرا مرے اندر دکھائی دیتا ہے
ہماری روح مدینے میں سانس لیتی ہے
تبھی تو چہرہ منور دکھائی دیتا ہے
نظر کے سامنے اک نور پھیل جاتا ہے
جب ان ؐ کے روضے کا منظر دکھائی دیتا ہے
دکھائی دیتا ہے بس اک خدا بزرگ و عظیم
خدا کے بعد محمدؐ دکھائی دیتا ہے
بہ فیض عشق محمدؐ جہان میں اسحاق
قدم قدم پہ مظفر دکھائی دیتا ہے

❖❖❖

ڈاکٹر اسحاق وردگ
داروگراں جہانگیر پورہ پشاور (پاکستان)
+92 345 9048908

❖❖❖

محمدؐ کی جو مدحت ہو رہی ہے
نگہ خالق میں عزت ہو رہی ہے
لگاؤ آنکھ میں خاک مدینہ
اگر ضعف بصارت ہو رہی ہے
یہ ہے اسلام میں نقصاں کا باعث
جو فرقوں میں عداوت ہو رہی ہے
مسلماں تفرقوں میں بٹ گئے ہیں
مجھے مولا اذیت ہو رہی ہے
خدا کی ذات تو واحد ہے لیکن
کئی طرح عبادت ہو رہی ہے
مرے آقاؐ مدد فرمایئے گا
پریشاں آدمیت ہو رہی ہے
نبیؐ کی آل کا صدقہ عزائی
کہ پوری ہر ضرورت ہو رہی ہے

❖❖❖

اعجاز عزائی
سیالکوٹ شہر (پاکستان)
+92 331,6715009

❖❖❖

اُنؐ کی رحمت کا جس کو سہارا ملا
سمجھو طوفاں میں اُس کو کنارا ملا

ہے مقابل مرے روضہء مصطفیٰؐ
کیسا نظروں کو دلکش نظارا ملا

کہہ رہا ہوں نعتِ رسولِ خدا
بے ہنر کو ہنر کتنا پیارا ملا

نقشِ پا پر محمدؐ کے جو بھی چلا
اُس کو جنت کا سمجھو اشارا ملا

جب بھی افضل پہ اُنؐ کا کرم ہو گیا
اُس کو گرداب میں بھی کنارا ملا

❖❖❖

افضل ہزاروی
کراچی (پاکستان)
+92 311 2892850

❖❖❖

حضور آپؐ کا جو بھی غلام ہو جائے
وہ کیوں نہ اہل حرم کا امام ہو جائے
میں دو جہان کی دولت نثار کر ڈالوں
اگر نصیب مودت کا جام ہو جائے
مجھے یقیں ہے کہ اس پر بہشت واجب ہے
قبول جس کا درود و سلام ہو جائے
حضور آپؐ کے لطف و کرم کا کیا کہنا!
ہو اک اشارہء ابرو تو کام ہو جائے
میں کائنات کی شاہی کو مار دوں ٹھوکر
اگر علی کے ملنگوں میں نام ہو جائے
کچھ اس لیے بھی درود و سلام پڑھتا ہوں
مری نجات کا کچھ انتظام ہو جائے
جو نقش پائے محمدؐ کو چوم لے اختر
گناہ گار بھی قدسی مقام ہو جائے

❖❖❖

اختر چیمہ
:بسمبڑیال ضلع: سیالکوٹ (پاکستان)
+92 303 4720514

❖❖❖

جو کچھ ہے کائنات میں اُن کی رضا سے ہے
جو مجھ کو مل رہا ہے وہ اُن کی عطا سے ہے

نیزے پہ سر تھا اور تھا قرآں زبان پر
یوں انتہائے عشق بھی کرب و بلا سے ہے

بگڑی سنور ہی جاتی ہے اِسؐ کے طفیل سے
نسبت جو ایک مدحتِ خیرالوریٰ سے ہے

بن جاؤں میں بھی خاک مدینے کی ایک دن
آغاز ہر سحر کا اِسی اک دعا سے ہے

خوشبو جو آرہی ہے درو بام سے مِرے
یہ سلسلہ تمام درِ مصطفیٰؐ سے ہے

❖❖❖

امن علی امن
پاکپتن (پاکستان)
+92 307 6946009

❖❖❖

انؐ کی چوکھٹ پہ سر جھکانے سے
ہو گئے معتبر زمانے سے
روز کھاتے ہیں ہم من و سلوی
کملی والے کے توشہ خانے سے
ہونٹ ہونٹوں کو چوم لیتے ہیں
نام انؐ کا زباں پہ لانے سے
ایک خوشبو دہن میں گُھل جائے
نعتیہ شعر گنگنانے سے
کوئی ادنی ہو یا کہ اعلی ہو
سارے کمتر ہیں اس گھرانے سے
ان کی نظر کرم ہوئی ورنہ
رنگ جمتا نہیں جمانے سے
کوئی خالی نہیں گیا شاہد
سبز گنبد کے آستانے سے

❖❖❖

افتخار شاہد ابوسعد
لاہور (پاکستان)
+92 300 8644566

❖❖❖

نورِ بزمِ عاشقاں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک
ہادیِ کُل بیکساں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک

آپؐ ہی شمس الضحیٰ ہیں آپؐ ہی کہف الوریٰ
حاصلِ کون و مکاں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک

ساقیِ کوثر پلائیں گے سرِ محشر مجھے
ساقیِ بزمِ زماں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک

آپؐ کی قندیل سے روشن حریمِ کائنات
ثروتِ محرابِ جاں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک

خاکداں تا عرش ہے اک نور کی چادر تنی
یعنی ہر جا ضوفشاں ہے آپؐ ہی کی ذاتِ پاک

❖❖❖

انجم عثمان
کلفٹن کراچی (پاکستان)
+92 331 2333862

❖❖❖

باوضو ہوتا ہوں جب نعت تریؐ لکھتا ہوں
خوش نصیبی ہے مری بات تریؐ لکھتا ہوں
سارے نبیوں سے جدا شان تری ہے آقاؐ
بعد از ربِ علا ذات تریؐ لکھتا ہوں
ہٹ گئے پردے سبھی عرش پہ پہنچے سرکارؐ
ہو گئی رب سے ملاقات تریؐ لکھتا ہوں
میرے آقاؐ میں شب و روز تجھےؐ پڑھتا ہوں
دن بھی لکھتا ہوں ترے ، رات تریؐ لکھتا ہوں
میں جو بے دام سا بندہ ہوں ترا ، اے آقاؐ
مجھ پہ ہوتی ہیں عنایات تریؐ لکھتا ہوں
ربِ عالم نے دعاؤں میں اثر رکھا ہے
ہے دعاؤں کی جو سوغات تری لکھتا ہوں
سارے انصار مہاجر جو بنے ہیں بھائی
کتنی پیاری ہے مساوات تریؐ لکھتا ہوں

❖❖❖

اعظم سہیل ہارون
حاصل پور ضلع بہاول پو (پاکستان)
+92 302 5878787

❖❖❖

نعت سے محفل سجایا کیجیے
قصہ قرآں سنایا کیجیے
ہر گھڑی نام محمدؐ زیرِ لب
سوز دل ایسے بڑھایا کیجیے
وحدت یزداں کا ہے، لب لباب
نغمۂ محمود گایا کیجیے،
اشک ، یاد مصطفیٰؐ میں صبح وشام
بے وجہ پیہم ، بہایا کیجیے
جس کو ہے معلوم منزل کا سراغ
رہنما اس کو بنایا کیجیے
ہے عبادت ورد درود و سلام
مستقل یہ گنگنایا کیجیے
دل کے صحرا میں ہے دنیا کی تپش
فکر محمدؐ کا سایہ کیجیے،

❖❖❖

اعظم سوہدروی
سوہدرہ، ،پنجاب،(پاکستان)
+92 307 3386433,

❖❖❖

کوئی خواہش ہی نہیں شمس و قمر ہو جاؤں
دل یہ چاہے رہِ طیبہ کا شجر ہو جاؤں
مجھ زمیں زاد کا اجرامِ فلک سے کیا کام
نخل شاداب بنوں شیریں ثمر ہو جاؤں
اتنا خوش بخت بنا دے مرے خالق مجھ کو
ایک زائر کا میں خوش باش سفر ہو جاؤں
ایک خادم کی مجھے عمر بنا دے مولا
اور خواہش ہے مدینے میں بسر ہو جاؤں
کاش بن جاؤں کبھی آپؐ کی چوکھٹ کا گدا
میری اوقات کہاں بام کہ در ہو جاؤں
سامنے روضے کے مانگوں، تو میں بخشش مانگوں
اک دعا بن کے ذرا زود اثر ہو جاؤں
بات اتنی ہے فقط اور نہیں کچھ لوگو
گر وہ نسبت ہو تو میں زیر، زبر ہو جاؤں

❖❖❖

اکرم کنجاہی
کراچی(پاکستان)
+92 300 2380660

❖❖❖

مانگنا ہے جو بھی درِ مصطفیٰؐ سے مانگ
اللہ کے اس خزانچی خیر الوریٰؐ سے مانگ
مالکِ کونین کا قاسم وہی تو ہے
داتائے دوعالمِ اس شہنشاہ سے مانگ
ناسمجھ نا اہل کی باتوں پہ تو نہ جا
مانگنا ہے کچھ اگر طیبہ کے شاہ سے مانگ
انتہا کی ابتدا ذکرِ حبیب ہے
انتہا تک مانگ لیکن ابتدا سے مانگ
خیر کی خیرات بھی ملتی اسی سے ہے
خیر کی خیرات بھی اس خیر خواہ سے مانگ
وہ طبیبِ درد ہے مرضِ شفا بھی ہے
درد کی دوا بھی دردِ آشنا سے مانگ
ذرہ ذرہ مانگتا گلشن اسی سے ہے
تو بھی امامِ انبیاء صلِ علیٰ سے مانگ

❖❖❖

ایم اے گلشن،

لودھراں، پنجاب، (پاکستان)

+92 321 7222023

❖❖❖

تم نہ قرآن و سنت کبھی چھوڑنا
کر رہا ہے نصیحت ہمارا نبیؐ
ان کی وجہ سے اسلام کی رونقیں
امن کی شان و شوکت ہمارا نبیؐ
اپنی منزل سے بھٹکے ہوئے تھے سبھی
لے کے آیا ہدایت ہمارا نبیؐ
مہرباں غم کے ماروں کا غم خوار ہے
بے کسوں کی ضرورت ہمارا نبیؐ
کس محبت سے اپنے خدا کی بیاں
کر رہا ہے فضیلت ہمارا نبیؐ
حشر کے دن کرے گا ہے ایماں مرا
امتی کی حمایت ہمارا نبیؐ
سارے منظر حسیں ان کی ہے اک ادا
اس قدر خوب صورت ہمارا نبیؐ

❖❖❖

اورنگ زیب عدن

بورے والا ضلع وہاڑی (پاکستان)

+92,334 0126455

❖❖❖

روشنی کا کریں سفر آنکھیں
دیکھ لیں آپ کا نگر آنکھیں
سبز گنبد کو دیکھنے کے شرف
ہو گئیں کتنی معتبر آنکھیں
حال دل کا مدینے لے جائیں
کاش بن جائیں نامہ بر آنکھیں
حاضری اس طرح کی ہو میری
دل دھڑکتا ہو اور تر آنکھیں
میں بھی ہوتا فلک کا ہم پایا
دیکھ لیتیں جو ان کا گھر آنکھیں
سامنے ہو اگر وہ شہر جمال
ہوں گی روشن یہ بے بصر آنکھیں
لب پہ ہو ان کی نعت اے محسن
اور برسائیں پھر گہر آنکھیں

❖❖❖

امجد حمید محسن
گوجرانولہ (پاکستان)
+92 300 7405009

❖❖❖

ذات میں اور صفات میں خوشبو
آپؐ کی بات بات میں خوشبو
آپؐ کی پروقار آمد پر
بھر گئی کائنات میں خوشبو
اس شجر کی ہر ایک ٹہنی پر
پھول میں پات پات میں خوشبو
وہ اسی ذات کا تسلسل تھی
جو ملی تھی فرات میں خوشبو
ذکر خیر الوریٰ کی نسبت ہے
جو ہے صوم و صلوت میں خوشبو
جس نے اک بار چھو لیا ان کو
آ گئی اس کے ہات میں خوشبو
اب بھی ویسے حرم سے آتی ہے
جس طرح تھی حیات میں خوشبو۔
نعت ہی کا کرم ہے یہ اظہر
چل رہی ہے جو سات میں خوشبو

❖❖❖

اظہر کمال
پاکپتن (پاکستان)
+92 307 3894123

❖❖❖

الفت ہے جس کو شاہِ مدینہ کے نام سے
کرتے ہیں اجتناب وہ جھوٹے کلام سے
سنت سے ان کی جو بھی گریزاں ہوئے ہیں یاں
محروم ہوں گے حشر میں کوثر کے جام سے
اخلاقِ شاہِ والا کا دیکھو کمال ہے
پھیلا نہیں ہے دینِ محمدؐ حسام سے
کوئی کلیم کوئی مسیح و خلیل ہے
رتبہ ہے اعلیٰ پیارے نبیؐ کا تمام سے
جس پر بھی رنگ عشقِ نبیؐ کا ہے چڑھ گیا
ڈرتے نہیں ہیں رنج و الم کی وہ شام سے
دوزخ کی آگ چھو بھی سکے گی نہیں اسے
جس نے بھی دل لگا لیا خیرالانام سے
انجم ہو شان کیسے بیاں اس کریم کی
جن کو خدا کبھی بھی پکارا نہ نام سے

❖❖❖

ایس قمر انجم دربھنگوی

جھگڑوا دربھنگہ بہار بھارت

+91 7808600880'

❖❖❖

جو ملا ہے ترےؐ صدقے میں ملا لگتا ہے
میرا ہر رشتہ ترےؐ در سے جڑا لگتا ہے
جبکہ پھیلائے بہر سو ہے خزاں جال اپنا
تیرےؐ گلشن کا ہر ایک پھول ہرا لگتا ہے
چاند ہی ایک نہیں تابعِ فرماں تیرا
تاجِ گردوں بھی ترےؐ در پہ پڑا لگتا ہے
ہے رفعنا میں عیاں تیرا مقام محمود
حرفِ قوسین میں ہی جس کا پتا لگتا ہے
ضوئے خورشید ہے کیا؟ نورِ جبینِ احمدؐ
چشمِ پرنورِ نبوت کی ادا لگتا ہے
رات نے گیسوئے خمدار سے لے لی رنگت
چہرہء مہ تری کملی میں چھپا لگتا ہے
ہے سکوں میرے جہاں کا تری مدح خوانی
بزم انجم میں قصیدہ ہی ترا لگتا ہے

❖❖❖

اعجاز انجم

مانسہرہ (پاکستان)

+92 317 5586214

❖❖❖

پڑھا درود تو نغمہ سرائی بول اٹھی
کہ میرے ساتھ ہی ساری خدائی بول اٹھی
حضور، آپؐ کی تعریف لکھنے بیٹھا تو
قلم سے نکلی صدا روشنائی بول اٹھی
انھیں کے نام سے کھلتے ہیں آگہی کے در
لکھا جو نامِ محمدؐ پڑھائی بول اٹھی
نکل پڑے مری آنکھوں سے اشک زار و قطار
نکل کے شہرِ نبیؐ سے جدائی بول اٹھی
ملا دیا ہے ہزاروں بتوں کو مٹی میں
حضور آپؐ جو بولے اکائی بول اٹھی
ہزاروں زنگ تھے بینائیوں کے اندر تک
جو آپؐ آئے تو جلوہ نمائی بول اٹھی
تمام لفظ تھے خاموش حرف گم تھے کہیں
کمال نعت لکھی تو لکھائی بول اٹھی

❖❖❖

اشرف کمال
بھکر، پنجاب (پاکستان)
+92 333 6842485

❖❖❖

تَوقیرِ زمیں رُوکشِ صد اوجِ سما ہے
اس پر جو سجا روضہء محبوبِ خُدا ہے
بھرتے ہیں وہ دامانِ طلب کاسہ گروں کے
دربارِ نبیؐ مخزنِ ہر جُود و سخا ہے
نس نس کو مری نکہتِ گلہائے کرم ہے
"کرتی ہے مُعطّر جو مدینے کی ہَوا ہے"
ہو بخت میں ہمسائیگیِ روضہء انور
یارب مرے ہونٹوں پہ یہی ایک دُعا ہے
ہر فتح و مَسرَّت کے لیے ایک ہی نسخہ
بس صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ ہے
اَسلاف بھی اولاد بھی ہیں مِلک نبیؐ کی
جاں اُن کی ہوئی دِل بھی مِرا اُن کا ہُوا ہے
صد شُکر کہ دربارِ شہ کون و مکاں سے
ہمذالی کو محشر میں شفاعت کی رَجا ہے

❖❖❖

اَشفاق حُسین ہمذالی
فیصل آباد، پاکستان
+92 322 6392092

❖❖❖

پھول رکھیے نہ باغباں رکھیے
بس تصور میں کہکشاں رکھیے

پڑھیے میلاد مصطفیٰؐ گھر میں
مثل فردوس آشیاں رکھیے

نقش پا ہوں جہاں جہاں انؐ کے
اپنی پلکیں وہاں وہاں رکھیے

پڑھتے رہیئے درود آقاؐ پر
اپنے ایمان کو جواں رکھیے

اپنے دل کے ہر ایک گوشے میں
یاد محبوب دو جہاں رکھیے

شافع حشر ہیں نبیؐ میرے
بس یقیں اور یہی گماں رکھیے

سر پہ اکرم کے اے خدا میرے
اپنی رحمت کا سائباں رکھیے

❖❖❖

اقبال اکرم وارثی
لکھیم پور کھیری
+91 93353 80992

❖❖❖

تریؐ الفت کے نغمے گا رہا ہوں
صلے میں دین و دنیا پا رہا ہوں

مرے آقاؐ بھلا کیا اور مانگوں
تمھارا ہی دیا تو کھا رہا ہوں

وظیفہ بس یہی شام و سحر ہے
محمدؐ نام لیتا جا رہا ہوں

تمنا تھی ترے روضے پہ ہوتا
بہت ہوں دور اور گھبرا رہا ہوں

لگے ہیں زخم فرقت کے یہ دل پر
برابر ان کو سیے جا رہا ہوں

ہے تکیہ رحمت العالمیں پر
اسی تکیے پہ میں اترا رہا ہوں

کہا اظہار نے محفل سے اٹھ کر
نہ روکو! میں مدینے جا رہا ہوں

❖❖❖

اظہار احمد گلزار
فیصل آباد (پاکستان)
.+91 321 61516420

❖❖❖

انؐ کی توصیف کو ہُوں خامہ و قرطاس بکف
جن کی مدحت کو ہے تنزیلِ حروفِ مصحف
واہ کیا شان ہے وہ عرشِ عُلا تک پہنچے
رہ گئے راہ میں جبریل و براق و رفرف
کس کی قسمت ہے بناتِ بنو نجار ایسی
خیر مقدم کو نبیؐ کے جو بجاتی رہیں دف
نورِ عرفانِ نبیؐ ، معرفتِ حق ہو نصیب
سرمہ ہو آنکھ کا جب خاکِ مدینہ و نجف
حُور و غلماں کو اگر اذنِ حضوری ہو نصیب
اُن کی دہلیز کو چومیں وہ بصد شوق و شغف
نُورِ کاشانۂ محبوبِ خدا کے صدقے
میری کٹیا کے منوّر خس و خاشاک و خزف
جگمگائے گا بہ آغوشِ لحد بھی ارشدؔ
گوہرِ عشقِ نبیؐ سے مرے سینے کا صدف

❖❖❖

حکیم ارشد محمود ارشدؔ
فیصل آباد،(پاکستان)
+ 00 92 322 6256412

❖❖❖

نور سرکار سے طیبہ کی زمیں روشن ہے
ان کی محراب میں سجدوں سے جبیں روشن ہے
دیکھو، تابانیء اذکار یتیم مکہ
بولو ، کیا اتنا کوئی در ثمیں روشن ہے ؟
شکر اللہ کا ، سرکار کا منبر دیکھا
مسجد طیبہ میں وہ شاہ نشیں روشن ہے
ہم پہ ہے بعثت سرکار ، خدا کا احسان
قلب میں مشعل ایمان و یقیں روشن ہے
رب ہے شہ رگ سے قریں، دل میں بسے ہیں آقاؐ
قلب سینے میں مرا ، مثل نگیں روشن ہے
خاک پا سرور عالم کی اسی بستی میں
شہر سرکارؐ کا ہر ذرہ حسیں ، روشن ہے
گلشن دہر میں اے پھول ! کرم ہے رب کا
یاد سے انؐ کی ، ترا قلب حزیں روشن ہے

❖❖❖

تنویر پھول
(نیویارک:امریکہ)
+1 518 2217060

❖❖❖

درود ہے سہارا صلی علی محمدؐ
مطاع ہے وہ ہمارا صلی علی محمدؐ
ہر اک عمل ہے اکمل واللہ اس کا کہ دو
مولا کا ہے دلارا صلی علی محمدؐ
مہر و کرم اسی کا عالم کے سر ہے واللہ
عاصی کا ہے سہارا صلی علی محمدؐ
اس کے کرم سے واللہ دمک رہا ہے
عالم کا عالم سارا صلی علی محمدؐ
ہر اک ادا اسی کی دل کو کرے معطر
وہ مہر و ماہ ہمارا صل علی محمدؐ
اسلام کی ہی راہ میں ہر دکھ سہا ہے واللہ
ہر اک الم گوارا صلی علی محمدؐ
ساری عطا ہے اس کی جو مائدہ ملا ہے
اس کا کرم ہے سارا صلی علی محمدؐ

❖❖❖

پروفیسر توقیر سید
پنجاب کالج جنڈ
+92 316 5530529

❖❖❖

آپؐ کے روضہ پہ جا کر جو دعا مانگتے ہیں
اصل میں آپؐ کی رحمت کی عطا مانگتے ہے
عالم حبس ہے پھیلا ہوا ہر اک جانب
سانس لینے کو مدینے کی ہوا مانگتے ہیں
کم نہیں ہے کسی جنت سے مرے آقا ہمیں
آپؐ کے قدموں میں جو تھوڑی سی جا مانگتے ہیں
ہم ہیں بھٹکی ہوئی راہوں کے مسافر لوگو
سو ہدایت کے چراغوں کی ضیا مانگتے ہیں
مانگیں آوروں کا بھلا خود کا بھلا ہوتا ہے
اس لئے آپ سے ہم سب کا بھلا مانگتے ہیں
انؐ کے دیدار کا سنتے ہیں وسیلہ ہے خواب
سو فقط خواب نہیں خواب سرا مانگتے ہیں
انؐ کا بھی کرتے ہیں سرکار بھلا اے تنویر
وہ جو بد بخت یاں اوروں کا برا مانگتے ہیں

❖❖❖

تنویر سیٹھی
تحصیل وضلع وہاڑی (پاکستان)
+92 300 7731675

❖❖❖

ذکر ہے خاتم المرسلین کا، کر لیا ہے وضو روشنی نے
با ادب یہ فضا ہوگئی ہے، نور پھیلا دیا چاندنی نے
ذکر صلی علیٰ ہو رہا ہے، پھول برسیں نہ کیوں آسماں سے
مرحبا مرحبا تاج عرفاں!، سر جھکا کر کہا بندگی نے
یہ فضا کیوں مہکنے لگی ہے، کیوں لبوں کو ہوا چومتی ہے
احمدِ مجتبیٰؐ کہہ دیا ہے آج محفل میں شاید کسی نے
بزمِ ہستی میں آپؐ آگئے تو روح انساں سکوں پا گئی ہے
آپؐ کے نور سے بن گئے ہیں، ذرے ذرے زمیں کے نگینے
دل کے ارماں مچلنے لگے ہیں، اشک غم سے پگھلنے لگے ہیں
ذکر خیر الوریٰؐ چھڑ گیا تو پھر چھلکنے لگے آبگینے
ضبط کا اب تو یارا نہیں ہے، کوء پروین سہارا نہیں ہے
اے صبا! ساتھ مجھ کو بھی لے کر، آج جانا پڑے گا مدینے

❖❖❖

پروین سیف مانسہروی
شہر، ضلع، تحصیل مانسہرہ، (پاکستان)
+92 312 8710997

❖❖❖

ہر ایک سمت میں پھیلا ھے بے حدود کا نور
وہ بے وجود سے ظاہر ہوے وجود کا نور

میں تیرہ بخت مگر منزلِ یقین پہ ہوں
بروزِ حشر ملے گا ترے شہود کا نور

میں تیرا عبد عبادت کا دے ہنر مجھ کو
ملے بنامِ محمدؐ مجھے سجود کا نور

یہ کائنات منور ھے جس کی برکت سے
خدا کی خاص عطا ھے ترے درود کا نور

یہی تو خلقتِ اول بنے ظہور اس کا
وگرنہ مخفی خزانہ تھا الودود کا نور

❖❖❖

ثاقب امام رضوی
گوجر خان راولپنڈی (پاکستان)
+92 300 5199749

❖❖❖

بجھے ہوئے سبھی چہروں پہ نور آنے لگا
خیال جب ترا تحت الشعور آنے لگا

میں کس طرح سے کروں شکر اے خدا تیرا
کہ جاگتے میں بھی خوابِ حضور آنے لگا

زبان نامِ محمدؐ کا ورد کرنے لگی
مرے خیال میں جب جب فتور آنے لگا

بکھر رہی تھی یہ ہستی تلاطمِ جاں تھا
تمھارا ذکر ہوا اور سرور آنے لگا

ابھی تو میمِ محمدؐ تلک نہیں پہنچا
امارہ نفس گیا اور نور آنے لگا

ہیں جب سے خاکِ مدینہ سے نسبتیں میری
میں کیا کروں مرے مولیٰ غرور آنے لگا

حبیب میں کہاں اور نسبتِ حبیب کہاں
کہ نام اب مرا مثلِ طہور آنے گا

❖❖❖

پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمٰن چوہان
میر پور خاص (پاکستان)
+92 334 2800672

❖❖❖

مری مجال ہی کیا نعت لکھ رہا ہوں میں
کرم انہی کا ہے وہ ذات لکھ رہا ہوں میں .

بلال و فارسی کے عشق تک رسائی کہاں
یہ سیدھے سادے سے جذبات لکھ رہا ہوں میں

سفر وہ سدرہ کا جو منتہا نصیب میں تھا
تھی اپنے رب سے ملاقات لکھ رہا ہوں میں

گواہی دی ہے جو قرآں نے چادر تطہیر
خدا نے بھیجی یہ سوغات لکھ رہا ہوں میں

جمال عاصی نے جو نعت آج کہہ دی ہے
کہاں تھی اسکی یہ اوقات لکھ رہا ہوں میں

❖❖❖

جمال زیدی.
اسلام آباد (پاکستان)
+92 335 2821173

❖❖❖

میں خود کو سرورِ کونین ﷺ کا سائل سمجھتا ہوں
درِ خیر الوریٰ ﷺ کو زیست کی منزل سمجھتا ہوں
نگارِ گنبدِ خضراء سے روشن ہے مری دنیا
اُسی کے عکس کو بینائی کا حاصل سمجھتا ہوں
درودوں کی بدولت اب یہ عالم ہے سفینے میں
جہاں گرداب ہوتا ہے وہیں ساحل سمجھتا ہوں ہوں
مہکتے ہیں ہمہ دَم جس سے طیبہ کے گلی کوچے
میں اُس موسم کو اپنی سانس میں داخل سمجھتا
اُسے احساس کہتا ہوں جو اُن ﷺ کی فکر کو سمجھے
جو اُن کے نام پر دھڑکے اُسی کو دل سمجھتا ہوں
جو اُن ﷺ کی یاد سے مہکے وہی ہے اصل تنہائی
جہاں پر ذکر ہو اُن ﷺ کا اُسے محفل سمجھتا ہوں
کرم اُن ﷺ کا جو اپنے سایہء رحمت میں رکھتے ہیں
میں اپنے آپ کو اس کے بھی کب قابل سمجھتا ہوں

❖❖❖

ڈاکٹر جنید آزر

،اسلام آباد ،(پاکستان

+92 333 519345

❖❖❖

نگارِ مکہ پہ سارا کلام لکھا ہے
فصیلِ وقت پہ آقاؐ کا نام لکھا ہے
قیامِ صبح پہ موقوف ہی نہیں شاہی
گھڑی گھڑی پہ محمدؐ امام لکھا ہے
مرے حضور کا رستہ بہار کا ضامن
کہ نقش نقش پہ ذی احترام لکھا ہے
زہے نصیب مری نسبتیں حضور سے ہیں
مجھے خدا نے انھی کا غلام لکھا ہے
مجھے نصیب ہے ہر دم ثنائے پیغمبر
مری زباں پہ درود و سلام لکھا ہے
خوشا مدینے کی گلیوں میں عمر کٹ جائے
کہ سانس سانس میں جلنا مدام لکھا ہے
چراغِ عمر پہ خاور یقین کیا کرنا
حیاتِ خاک پہ کوثر کا جام لکھا ہے

❖❖❖

ڈاکٹر خاور چودھری

حضرو (پاکستان)

+92 334 1154456

❖❖❖

جلوہء روئے ضوبار بے مثل ہے
ربِ عالم کا شہکار بے مثل ہے
جس کے تلووں کو چوما ہے جبریل نے
وہ رسولوں کا سردار بے مثل ہے
سیدہ پاک، حیدر، حسین و حسن
مصطفیٰؐ کا چمن زار بے مثل ہے
دیکھا چہرہ تو بولے عمر برملا
مرحبا میری سرکار بے مثل ہے
جس پہ نازل ملائک ہوں شام و سحر
میرے آقا کا دربار بے مثل ہے
ان کو دشمن بھی صادق امیں کہہ اٹھے
میرے آقا کا کردار بے مثل ہے
کیوں مصیت میں لائق پریشاں رہوں
میرا لج پال غمخوار بے مثل ہے

❖❖❖

سید خورشید نواز لائق بخاری
لنڈی سیداں ضلع راجن پور (پاکستان)
+92 334 0714493

❖❖❖

امتی امتی کی صدا آپؐ ہیں
فکر امت میں نکلی دعا آپؐ ہیں
یا نبیؐ ناز ہے آپ کی ذات پر
اس جہاں کے لئے آئنہ آپؐ ہیں
جو بھی اس پر چلا کیا سے کیا بن گیا
ہم سبھوں کے لئے راستہ آپؐ ہیں
ہیں سفر میں مگر کچھ نہیں زاد رہ
روز محشر فقط آسرا آپؐ ہیں
حال یہ ہے ہماری دعاؤں کا آج
ہاتھ جب بھی اٹھا واسطہ آپؐ ہیں
شان ازہر نبیؐ کی مرے دیکھئے
روحِ بیمار کی بھی دوا آپؐ ہیں

❖❖❖

خورشید ازہر
جھارکھنڈ (بھارت)
+91 9835389108

❖❖❖

پوچھو نہ مجھ سے ،کیا ہے دیارِ رسول میں
رحمت کی انتہا ہے دیارِ رسول ﷺ میں

کیا پوچھتے ہو شہرِمدینہ کا مرتبہ
جلوہ نما خدا ہے دیارِ رسول ﷺ میں

جو دھوپ ہے وہاں کی وہ ہے چھاؤں کی طرح
جو حبس ہے، ہوا ہے دیارِ رسول ﷺ میں

آتے ہیں حاضری کو فرشتے گھڑی گھڑی
کیا دل ربا فضاہے دیارِ رسول ﷺ میں

مہکی ہوئی ہے حسرتِ بے رنگ کی قبا
ہر رنگ کھل اٹھاہے دیارِ رسول ﷺ میں

نقاش یوں اگر ہے تو حیرت کی بات کیا
ہر ذرّہ آ ئنہ ہے دیارِ رسول ﷺ میں

❖❖❖

خالدنقاش

لاہور، (پاکستان)

+92 322 6466661

❖❖❖

حرف وہ معتبر نہیں ہوتے
جو کہ مدحت سے تر نہیں ہوتے

خاکِ طیبہ سے اپنی نسبت ہے
ہم کبھی بے ثمر نہیں ہوتے

جن پہ جود و کرم ہوں آقاؐ کے
وہ اِدھر سے اُدھر نہیں ہوتے

ہیں جو خیرالبشر کے متوالے
ایسے ویسے بشر نہیں ہوتے

آپ جن کے نہیں۔۔وہ "اعلیٰ نسب "
خود میں ہوں گے، مگر نہیں ہوتے

آپ کی شان ایک مصرعے میں
کچھ نہ ہوتا اگر نہیں ہوتے

اوجِ دلشاد سب ہے آقاؐ سے
ورنہ یہ بال و پر نہیں ہوتے

❖❖❖

دلشاداحمد

گجرانوالہ(پاکستان)

+92 301 3754004

❖❖❖

کیا شان محمدؐ کی لفظوں میں بیاں ہو گی؟
معراج سخن ،مجھ سے ناقص کی کہاں ہو گی
مطلع ہی نہیں ممکن، مقطعے کا بیاں کیا ہو ؟
ہر نعت میں قرآں کی تفسیر نہاں ہو گی
قرآن بتاتا ہے، یہ شان پیغمبرؐ کی
بولے گا خدا لیکن، آقاؐ کی زباں ہو گی۔
حاصل نہ ہوا تجھ کو گر عشق محمدؐ کا
یہ عمر تیری ناداں ،سانسوں کا زیاں ہو گی
اللہ کی رحمت کو، آقاؐ سے یہ نسبت ہے
سرکار جہاں ہوں گے، رحمت بھی وہاں ہوگی
''کوثر'' نے بتایا ہے ،ہر دشمنِ مرسل کی
ناپاک ولعیں ہستی، بے نام و نشاں ہو گی
گر عشق نبیؐ تیرے دل میں ہے تو محشر میں
اے عکس، تجھے حاصل اللہ کی اماں ہو گی

❖❖❖

ذیشان علی عکس
راولپنڈی،(پاکستان۔)
+92 321 5501646

❖❖❖

حاصل پناہ جب سے ہوئی ہے جناب کی
پہلی سی دھوپ تیز نہیں آفتاب کی
جچتی نہیں مثال مہ و آفتاب کی
تعریف کیا کروں میں رسالت مآبؐ کی
مجھ کو مجالِ نعت کہاں جب خدا نے خود
مدحت میں اک کتاب لکھی ہے جناب کی
بھرتے ہیں روز مجھ سے گنہ گار جھولیاں
جاری رہیں عنایتیں رحمت کے باب کی
روزِ جزا میں ان کی طرف دیکھنے کے بعد
رہنی ہے کس کو فکر حساب و کتاب کی
صد شکر سن رہا ہے زمانہ ترے طفیل
سنتا تھا کون راحتِ خانہ خراب کی

❖❖❖

راحت سرحدی
راولپنڈی(پاکستان)
+92 321 5832672

❖❖❖

ہاں خوب ہوا نعت جو تحریر ہوئی ہے
حسرت تھی جو مدت سے وہ جاگیر ہوئی ہے
روشن ہیں مرے کون و مکاں نورِ مُبیں سے
دُنیا کے اندھیروں میں بھی تنویر ہوئی ہے
نازاں ہوں محمد ؟ کے گداؤں کا گدا ہوں
مجھ عاصی گنہگار کی توقیر ہوئی ہے
دِن رات مرے لب پہ جو آقا ؟ کی ثنا ہے
تب ہی تو شفاعت مری تقدیر ہوئی ہے
خالق نے بھی نعتوں میں ہے قرآن اُتارا
سیرت جو ملی ہم کو وہ تفسیر ہوئی ہے
آنکھوں میں مدینے کا سمایا ہے وہ منظر
اِک عمر کی خواہش مری- تصویر ہوئی ہے
راشدجو ہوا اِذن مجھے کوئے نبیؐ کا
تھی کرب میں جو زیست وہ تسخیر ہوئی ہے

❖❖❖

راشد منصور

لالہ موسیٰ،ضلع گجرات-(پاکستان)

+ 92 336 4985167

❖❖❖

شعور مدحتِ خیرالانام ہو جائے
تو نعت گوہوں میں میرا بھی نام ہوجائے
بس ایک بار مدینہ دکھایئے آقاؐ
بھلے حیات کا پھر اختتام ہو جا ئے
صبا کے ہاتھ پہ میں نے پیام دل رکھا
حضور میری طرف سے سلام ہو جا ئے
جو سنگ ریزے پہ نظر کرم پڑے ان کی
وہ بے زبان بھی محو کلام ہو جا ئے
میں چاہتی ہوں تری خاک نقش پا چوموں
حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
کبھی جو دید میسر ہو خواب میں ان کی
مرا وہ لمحہ حیات دوام ہو جا ئے
یہی دعا ہے مری رات دن ، مجھے رفعت
شعور مدحت خیر الانام ہو جا ئے

❖❖❖

رفعت وحید

راولپنڈی (پاکستان)

+92 300 9142629

❖❖❖

رحمت کو مرے دل نے محمدؐ کی پکارا
چمکا مری تقدیر کا پھر پل میں ستارا

لکھی گئی تقدیر میں اس در کی زیارت
گویا کہ مجھے مل گیا جینے کا سہارا

ہونٹوں سے لگی جیسے ہی وہ خاکِ مدینہ
ایسا لگا عاصی نے ہر اک بار اتارا

خالی تو نہیں جاؤں گی سرکار یہاں سے
ہے میری طلب آپؐ کی رحمت کا سہارا

روبی کو تڑپ پھر سے ہے دیدار کی مولا
دکھلا دے مدینے کا مجھے پھر وہ نظارا

❖❖❖

روبینہ ممتاز روبی
کراچی(،پاکستان)
+92 347 2088067

❖❖❖

درِ مصطفیٰ نے ہر دم میرے بخت کو سنوارا
وہ میرے قریب آئے اُنھیں میں نے جب پُکارا

وہ ہی وہ مثالِ خوشبو میرے خون میں گُھلے ہیں
وہ ہیں دو جہاں کے والی وہ نصیب ہیں ہمارا

میرا کچھ نہیں ہے واللہ یہ تو اُن کا معجزہ ہے
کہیں ڈوبنے سے پہلے مجھے مل گیا کنارہ

مجھے ذکرِ مصطفیٰ نے کیا سرُ خرو جہاں میں
اِسی نام نے دیا ہے مجھے حشر میں سہارا

وہ ہی روشنی کے پیکر وہ ہی درد کے مسیحا
چلیں جس ڈگر پہ آقا وہ ہی راستہ ہمارا

شہِ دوسرا کے در پر میں یہ اپنی جان دے دوں
یہی میری آرزو ہے منظور ہو خُدارا

وہ سخی مراد ایسے نہیں اور اُن کے جیسے
کوئی خالی ہاتھ جائے یہ نہیں اُنہیں گوارا

❖❖❖

رحمان امجد مراد
تاج پُورہ سیالکوٹ،(پاکستان)
+92 321 6151642

❖❖❖

مری آنکھیں مدینے میں مرا دل ہے مدینے میں
کہاں جاؤں میں آخر ہے مری منزل مدینے میں
نہیں پرواہ دنیا بھر کے تند و تیز طوفاں کی
مری امید کا ہے دیکھنا ساحل مدینے میں
انھی کے نام ہی کی روشنی سے یہ جہاں جگ مگ
ہر اک انسان جا کر ہوتا ہے قائل مدینے میں
یقین ہے میرا پھر اس کے مقدر جاگ اٹھتے ہیں
چلا جاتا ہے جو اک بار بھی سائل مدینے میں
کرامت یہ محمد مصطفیٰ صلی علی کی ہے
سنبھل کر آتا ہے جاتا ہے جو غافل مدینے میں
ہے میرا نام ان کے نام لیواؤں میں اے زرقا
وہ جن کے خون کے ذرات ہیں شامل مدینے میں

❖❖❖

ڈاکٹر زرقا نسیم غالب
لاہور (پاکستان)
+ 92 300 4723764

❖❖❖

اے قلب و قلم حد ادب کا خیال رکھ
ہوں لکھنے لگا مدحت سلطان مدینہ
تصویر و تصور ہی مٹائے گئے، جب سے
نظروں کو دکھی صورت سلطان مدینہ
اے رب محمدؐ ہو اگر نظر کرم کچھ
ہے سخت بہت فرقت سلطان مدینہ
ہم عاصی و بیکار سے لوگوں کی ہے خواہش
ہم پر ہو سدا رحمت سلطان مدینہ
اعمال نہیں ایسے مگر پھر بھی دعا ہے
ہو مجھ کو عطا قربت سلطان مدینہ
مخلص یہ فقط ایک ہے رستہ نجات کا
معمول بنے سیرت سلطان مدینہ

❖❖❖

زین العابدین مخلص
مردان خیبر پختونخوا (پاکستان)
+92 305 7802728

❖❖❖

وہ نظر آنے لگا شہرِ پیمبر سامنے
اے دلِ بے تاب دیکھ ،اپنا مقدر سامنے
جنتُ الفِردَوس کا نِعمَ البدل کہیئے اسے
وادیء طیبہ کا ہے انمول منظر سامنے
اللہ یہ ہے معراجِ تصور کا کرم
روزوشب رہنے لگا وہ روئےِ انور سامنے
بار گاہ ِ مصطفیٰؐ میں باریابی شرط ہے
کھول دوں گی نعت کا میں ، ایک دفتر سامنے
دل دھڑکنا بھول بیٹھا ،اور نظر پتھرا گئی
دیکھ کر، جلوہ گہہِ محبوبِ داور سامنے
ہوں سنہری جالیاں پیشِ نظر،لب پہ درود
موت جب آئے تو ، ہو سرکار کا در سامنے
روزِ محشر کیا تعجب ہے کہ فرمائیں حضورؐ
دیکھ زیبی ! وہ ہے جامِ حوضِ کوثر سامنے

❖❖❖

زیب النساء زیبی
لاہور(پاکستان)
+92 333 2128057

❖❖❖

اے خدا مجھ کو محمدؐ کا ثنا گر کر دے
دل مرا عشق ِ محمدؐ سے منور کر دے
قطع ہر در سے تعلق مرا یکسر کر دے
درِ اقدس کو مری زیست کا محور کر دے
اے خدا کچھ بھی نہیں ہے تری قدرت سے بعید
تو جو چاہے تو مدینے میں مرا گھر کر دے
جن پہ ہر روز طلوع آپؐ ہوا کرتے تھے
وہ مناظر میری آنکھوں کا مقدر کر دے
جو کم و بیش عطا ہو وہ رضا ہے تیری
ہاں مجھے عشق ِ نبیؐ دامن ِ دل بھر کر دے
دل ہو زرخیز مرا عشق ِ محمد کے لئے
اور اسے حرص ِ جہاں کے لئے بنجر کر دے
اب خدا سے یہی بس ایک تمنا ہے سکون
پھر رواں مجھ کو مدینے کے سفر پر کر دے

❖❖❖

سلطان سکون
ایبٹ آباد، ہزارہ(پاکستان)
+92 314 5002475

❖❖❖

زمانے میں محمدؐ کی محبت کا اجالا ہے
پیام آخریں میں نور وحدت کا اجالا ہے
جہاں میں کچھ اگر اخلاص، ایثار ومروت ہے
مرے آقاؐ کے ہی پیغام الفت کا اجالا ہے
دلوں میں آج تک امید کے جگنو چمکتے ہیں
اسی عہد شفاعت اور عنایت کا اجالا ہے
اسی سیرت کو اپنائیں تو اب ظلمت فنا ہوگی
جو دور جاہلیت میں کرامت کا اجالا ہے
کہوں نعت نبیؐ الفاظ اس ڈھب کے نہیں ملتے
درود پاک ہی میری سعادت کا اجالا ہے
خدا کی یاد اور ذکر نبی سے دل منور ہیں
سبین عاجز کے گھر نور ہدایت کا اجالا ہے

❖❖❖

پروفیسر سبین یونس
اسلام آباد (پاکستان)
+92 334 5081709

❖❖❖

کوچہء احمدؐ سے یاور اور کیا لے جائیں گے
خاک ان کے در کی پلکوں پر سجا لے جائیں گے

حشر میں ہم کو رہے گی تشنگی ممکن نہیں
ساقیء کوثر کا ہم جب آسرا لے جائیں گے

ہم درود پاک ہی پڑھتے رہیں گے ہر گھڑی
جس جگہ جائیں گے ذکرِ مصطفیٰؐ لے جائیں گے

ہم گنہگاروں کی بخشش حشر میں ہوجائے گی
شافع , روز , جزا کا آسرا لے جائیں گے

ہے شفاعت کے لئے پیش , نبیؐ یاور یہی
ہم بھی کیا اشک, ندامت کے سوا لے جائیں گے

❖❖❖

سلیم یاور
احمد نگر، مہاراشٹر، انڈیا
+ 91 9423556722

❖❖❖

زخم دل کی ہیں دوا حضرتِ محمد مصطفیٰ ﷺ
نغمہ ہیں توحید کا حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ
عرش پر مہماں بنے یہ مرتبہ ہے آپ کا
آپ محبوب خدا حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ
آپ سے اسلام کی دولت ملی ہے یا نبی
آپ سے قراں ملا حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ
آپ سے صدقے میں پائی دولت ایمان بھی
دو جہاں کے پیشوا حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ
سر بلندی بھی عطا کی آپ کو اللہ نے
شرک جن سے ہے مٹا حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ
سعدیہ کی جاں نچھاور مجتبیٰ کے نام پر
مرحبا صل علی حضرت محمّد مصطفیٰ ﷺ

❖❖❖

سیدہ سعدیہ فتح
کولکتہ (بھارت)
+91 84448 12292

❖❖❖

تمھارے چاہنے والوں میں نام آ جائے
مرے حبیب توجہ کا جام آ جائے
میں نعت پڑھتی رہوں اور دف بجاتی رہوں
مدینے پاک کی گلیوں میں شام آ جائے
کچھ اس طرح ہو ، مرا مقصدِ حیات تمام
تمھاری راہ میں جیون یہ کام آ جائے
دھڑکنا دل ہی مرا بھول جائے اس لمحے
نظر جو گنبدِ خضرا مقام آ جائے
مرے نصیب کا تارا بھی پھر چمک اٹھے
جو مصطفیٰ ﷺ کے گداؤں میں نام آ جائے
تمھارا فیض برستا رہے مرے دل پر
مری زباں پہ درود و سلام آ جائے

❖❖❖

سیماب سحر
جڑانوالہ فیصل آباد (پاکستان)
+92 300 4369633

❖❖❖

لوح دل پر جب سے نام مصطفےٰ تحریر ہے
دیکھتا ہوں جس طرف تنویر ہی تنویر ہے

کنکروں کے لب پہ جاری ہو گیا ذکر رسول
یہ مرے سرکار کے کردار کی تاثیر ہے

کوہ فاراں پہ ہوا تھا جلوہ گر جو آفتاب
آج بھی ہر سمت اس کے نور کی تنویر ہے

ہر مسلماں کا ہے ایماں آپ ہیں ختم الرسل
منکر ختم نبوت لائق ِ تعزیر ہے

مصطفےٰ سے مل گی جس کو بھی بخشش کی سند
اس کے حصے میں یقیناً خلد کی جاگیر ہے

معجزہ ہے ایک یہ بھی سرور کونین کا
پائے استبداد میں اب مستقل زنجیر ہے

یہ حقیقت ہے کہ جلوت اور خلوت میں انیس
مصطفےٰ کا ہر عمل قرآن کی تفسیر ہے

❖❖❖

سید انیس جعفری
کراچی (پاکستان)
+92 334 6337347

❖❖❖

اِقراء کا جو دستور ملا غارِ حرا سے
یہ پہلا تعارف تھا مرا اپنے خدا سے

ذہنوں میں کیے ثبت سب اخلاق کے پہلو
اور حُسنِ طلب دان کیا طُرفہ ادا سے

رہتے ہیں خَجِل آپ کی آنکھوں سے نظارے
دبتی ہے ستاروں کی چمک صدق و صفا سے

پہلے تو کیا پیار کی دولت سے شناسا
پھر ڈھانپ دیا مجھ کو تَعَلُّم کی رِدا سے

افسردہ تھی ذریّتِ ابلیس بھی ساری
بس آپ کے لا مثل اُسی طرزِ ھُدا سے

جب فقر ہی ٹھہرا مرے آقا کا بچھونا
پھر تم بھی نکل آوٴ تکبّر سے، انا سے

آج آ ! پڑھیں اُن پہ درُود، ان کو منا لیں
لگتا ہے بڑی دیر سے آقاؐ ہیں خفا سے

❖❖❖

سید غلام مجتبیٰ
گجرات (پاکستان)
+92 321 6207439

❖❖❖

میں لکھنے نعت جو بیٹھی مہک رہی تھی میں
نشہ ء عشق نبیؐ میں بہک رہی تھی میں

لبوں سے پھول جھڑے جب درود ان پہ پڑھا
مثال طائر خوش رو چہک رہی تھی میں

مرے مزاج میں چٹکی تھی چاندنی جیسے
فلک کے بام پہ جھک مل دھنک رہی تھی میں

یہ سوز عشق دروں جان سوختہ کردے
کہ ان کے ہجر میں جل جل دہک رہی تھی میں

یہ ساجدہ ہی نہیں سب ہی ان پہ قرباں ہیں
دل و نظر میں بسانے ہمک رہی تھی میں

❖❖❖

ڈاکٹر ساجدہ سلطانہ
کراچی پاکستان
+92 332 2491154

❖❖❖

دو جہاں کا سہارا نبیؐ آپ ہیں
ابر رحمت کا دھارا نبیؐ آپ ہیں
بزم کونین میں روشنی آپ سے
کن سے پہلے کا تارا نبیؐ آپ ہیں
صبح کی ساری یہ کرنیں ، سماں شام کا
بلکہ ہر اک نظارا نبیؐ آپ ہیں
شمس واپس مڑے ، چاند ٹکڑے بنے
آپ کر دیں اشارا ، نبیؐ آپ ہیں
لوگ کہتے ہیں اللہ ہی کافی ہے بس
ہم لگاتے ہیں نعرہ نبیؐ آپ ہیں
بحر غم میں سہیل اپنی کشتی پھنسی
ہر بھنور میں کنارا نبیؐ آپ ہیں

❖❖❖

سہیل انور سہیل
بھکر (پاکستان)
+ 92 341 7579247

❖❖❖

وصال صبر طلب ، ہجر بیقرار حضور
گراں بہت ہے مگر کرب انتظار حضور
حضور ! اب تو مجھے اذن باریابی ہو
دعا میں سوکھ گئی چشم اشکبار حضور
زمیں پہ بیت مقدس میں انبیاء کے امام
فلک پہ تاج شفاعت کے تاجدار حضور
وجود آپ کا ہر دور کے لئے رحمت
پیام آپ کا پیغام نو بہار حضور
فضائے وادی طائف سے آرہی ہے صدا
جہاں میں اور کہاں ایسا بردبار حضور
کوئی نظام کہاں آپ کے نظام کے بعد
جہاں نے دیکھ لیا سب کو بار بارحضور
جنوں کی بزم سے بزمی کو واسطہ ہی نہیں
اسی لئے تو بھٹکتا پھرے ہے خوارحضور

❖❖❖

سرفراز بزمی

سوائی مادھوپور راجستھان (بھارت)

+91 97722 96970

❖❖❖

ہو اک نظر بس اک نظر اے سیدِ عالی وقار
اے بیکسوں کے چارہ گر، اے غمزدوں کے غم گسار
اے ہاشمی عالی نسب، شاہ امم، ماہ عرب
اے فخر عبد المطلب، اے آمنہ کے شیر خوار
ختمِ رسل خیر البشر، اے صاحب شقّ القمر
اے وجہِ تخلیقِ جہاں، اے رونقِ لیل و نہار
اے منبعِ جود و سخا، اے قاسمِ کنزِ خدا
ہر چیز تیری ملک ہے ہر شے پہ تیرا اختیار
تفسیرِ والشّمس والضحیٰ، چہرہ ترا صلِّ علی
والیل کی تعبیر تیرے گیسو ہائے تابدار
یاسین و طٰہٰ تیرے نام، تو سب رسولوں کا امام
تو صاحب ام الکتاب، القاب تیرے بیشمار
تو رحمت العالمیں، تو ہی شفیع المذنبیں
تو ہادیِ کون مکاں، تو نعمتِ پروردگار

❖❖❖

سید محمد ہادی

حیدرآباد سندھ پاکستان

+92 306 1722455

❖❖❖

تمام کمروں سے بہتر یہ دل کا کمرہ ہے
رسولِ پاک کا اس میں خیال رہتا ہے
اس اونٹنی پہ ہر شخص ناز کرتا ہے
اس اونٹنی پہ شہنشاہ جلوہ فرما ہے
حلیمہ تیرا مقدر بلند و بالا ہے
جناب سرور عالم کا تجھ پہ سایا ہے
تصورات کا کیا خوب رو پرندہ ہے
مدینے طیبہ جاتا ہے جب بھی اڑتا ہے
جبل ' شہاب 'چمن 'وادی وَ قمر کیا ہے
در رسول کا سورج بھی ایک منگتا ہے
حلال کھاؤ پیو دین کا یہ نسخہ ہے
حلال رزق عبادت کا مغز ہوتا ہے
شہیرکھیروی تم نے کبھی یہ سوچاہے
تمام قوم کا شیرازہ کاہے بکھرا ہے

❖❖❖

شہیر رضوی کھیروی
کھیری، ضلع کھیری (بھارت)
+91 40328556

❖❖❖

کلی دلوں کی کھلی ہے ،حضورؐ آئے ہیں
نجات ،غم سے ملی ہے ، حضورؐ آئے ہیں

صدا یہ سب نے سنی ہے ، حضورؐ آئے ہیں
لبوں پہ سب کے یہی ہے، حضورؐ آئے ہیں

مثالِ ماہِ منور ، یہ ارضِ خاکی بھی
نقیبِ نور بنی ہے ، حضورؐ آئے ہیں

کسی پہ آج نہیں ہے غموں کا سایہ تک
جہان ، سارا ملی ہے، حضورؐ آئے ہیں

فضائیں ساری معتر ہیں اس لیے ، شوکت
نسیمِ خلد چلی ہے حضورؐ آئے ہیں

❖❖❖

شوکت محمود شوکت
اٹک (پاکستان)
+92 345 5984204

❖❖❖

غمِ ہجراں میں جاں پارہ سہارا یا رسولؐ اللہ
ہے من عصیاں کا گھوارہ سہارا یا رسولؐ اللہ
کیا ہے لذتِ دنیا نے ناکارہ مرے دل کو
گناہوں نے مجھے مارا سہارا یا رسولؐ اللہ
کئے پہ اپنے حیراں ہوں سیہ کاری پہ شرمندہ
ہے برگِ گُل یہ آوارہ سہارا یا رسولؐ اللہ
قدم رنجہ جو فرمائیں تو نقشِ پا کو میں چوموں
جدائی کا نہیں یارا سہارا یا رسولؐ اللہ
شفاعت کے لئے پھیلائیں بازو جب مرے آقا
کریں عاصی کا بھی چارا سہارا یا رسولؐ اللہ
جھکا کے سر کو طیبہ کا مسافر بن گئی شہناز
درِ اقدس اسے پیارا سہارا یا رسولؐ اللہ

❖❖❖

ڈاکٹر شہناز مزمل
لاہور (پاکستان)
+92 300 4275692

❖❖❖

آپؐ ہی شان الرسل ہیں آپ ختم الانبیاء
آپؐ کی آمد سے کامل ہو گیا بابِ وفا
آپؐ ہی ہیں ماہِ کامل آپ ہی خورشید ہیں
آپؐ نے بخشی اندھیرے دور میں سب کو ضیاء
آپؐ کی اولاد نے دی زندگی اسلام کو
آپؐ ہی نورِ خدا ہیں آپ ہی نورالہدیٰ
ایک دن تو آپؐ کی مجھ پر نظر ہو جائے گی
بس اسی امید پر بیٹھا ہوں میں صبح و مسا
میں بھی قسمت آزمانے آپؐ کے گھر آؤں گا
آپؐ کی نگری سے مل جائے مجھے خاکِ شفا
آپؐ کی امت کا اک عاصی ہوں اے پیارے نبی
زعم ہے کہ عشق میں ہوں آپؐ کے میں مبتلا
ہر کسی نے آپؐ کے در سے ہی پائی ہے مراد
دائمی فرحت عطا کر دے مرے مشکل کشا

❖❖❖

شفیق مراد
جرمنی
+49 177 5060855

❖❖❖

جگ جگمگانے سرکارؐ آئے
ظلمت مٹانے سرکارؐ آئے
کیا ایسا امی دیکھا کسی نے
سب کو پڑھانے سرکارؐ آئے
نار جہنم کی وحشتوں سے
ہم کو بچانے سرکارؐ آئے
جھوما ہے دیکھو عرشِ بریں بھی
اس کو سجانے سرکارؐ آئے
جن کا نہیں تھا دنیا میں کوئی
سینے لگانے سرکارؐ آئے
ٹوٹے دلوں کی دکھیا دلوں کی
ڈھارس بندھانے سرکارؐ آئے
میرا تو بس یہ ایماں ہے شازی
رب سے ملانے سرکارؐ آئے

❖❖❖

شہناز یاسمین شازی
لاہور (پاکستان)
+92 322، 446 6615

❖❖❖

میں مدینے میں جو چلتی سی ہوا ہو جاتی
خوشبوؤں سے جو مزین ہو، صبا ہو جاتی
مجھے دنیا کی ہوس اور طلب نہ رہتی
میں مدینے کے ہی رستوں کی گدا ہو جاتی
میرے چلنے سے جو آواز سی ہوتی پیدا
عرش پہ سنتا خدا اور ثنا ہو جاتی
میں کہوں صل علیٰ ، صل علیٰ، صل علیٰ
ذکر احمدؐ کی قسم ،دور وبا ہو جاتی
فقرو فاقے نے جسے دنیا میں بے پردہ کیا
ایسے صابر کے لئے میں ہی قبا ہو جاتی
جب کبھی آتا کڑا وقت میری امت پر
جالیاں چھونے سے پھر دور بلا ہو جاتی
جس کو بھی عشق محمدؐ نے ہے سرشار کیا
عاشق ختم رسل کی ہی عبا ہو جاتی۔

❖❖❖

شیریں گل رانا
لاہور (پاکستان)
+92 333 4256606

❖❖❖

خاک آلودہ ہیں قدم اور مدینے کا سفر ہے
چشم ہے پرنم اور مدینے کا سفر ہے
وہ جس کو چاہے اپنے در پہ بلا لے
یہ ان کا ہے کرم اور مدینے کا سفر ہے
مدینے کی زمیں ہے اور میری جبیں ہے
منظر کتنا ہے مسحورکن اور مدینے کا سفر ہے
وہ قائم جس کے دم سے وجودِ کائنات
وہ سرکارِ دوعالم اور مدینے کا سفر ہے
اشکوں کی جھڑی ہے اور مدینے کی گلی ہے
دل کا یہ عالم اور مدینے کا سفر ہے
ہو گی قبول کیا میری حاضری یا رسول ﷺ
دل یہی سوچوں میں گم اور مدینے کا سفر ہے
میں گدا ہوں اس کے در کا آصف
مداح سرا ہے قلم اور مدینے کا سفر ہے

❖❖❖

شیر افضل آصف
تاتار ضلع۔مانسہرہ(پاکستان)
+92 345 9615357

❖❖❖

محبت میں نفاست اور گہرائی ضروری ہے
مدینے کے چراغوں سے شناسائی ضروری ہے
نبی کا نور چمکا ہے پزیرائی ضروری ہے
درِ طیبہ سے چاہت والی بیناء ضروری ہے
شہہِ بطحا کی سنت سے شناسائی ضروری ہے
کہ آقا کے غلاموں کو جبیں ساء ضروری ہے
سجاؤ گھر محلے کو درودوں سے بھی مہکاؤ
کہ آقا آ رہے ہیں اور زیباء ضروری ہے
اگر چاہو وہ جام حوضِ کوثر دیں محبت سے
تو پھر نفرت سے بچنا اے مرے بھائی ضروری ہے
اگر دل میں نبی اکرم کو تم نے یاد کرنا ہو
تو پھر محفل سے ہٹ جانا کہ تنہاء ضروری ہے
اگر سر کو جھکا کے دین کے رستے پہ چلنا ہو
شگفتہ تب انائیت کی پسپائی ضروری ہے

❖❖❖

شگفتہ شفیق
کراچی(پاکستان)
+92 344 2035133

❖❖❖

مُصطفیٰ، خیرُ الوریٰ، خیرُ البَشر نُورالھُدیٰ
آپؐ کا منگتا ہوں شاہِ بحر و بَر نُورُ الھُدیٰ

جس جگہ رُوحُ الامیں آگے تلک نہ جا سَکے
آپؐ کے نَعلَین کی وہ رَہگُزر نُورُ الھُدیٰ

حضرتِ مولا علی و فاطمہ، حَسنین بھی
آپ ؐ کی ہَیں جان یہ لَعل و گُہر نُورالھُدیٰ

حاضری کا اِذن بھی اَب تو عطا کیجے مجھے
ہے مِری یہ اِلتجا بچشمِ تَر نُورالھُدیٰ

ہے یہی وِردِ زُباں میرا وظیفہ روز و شَب
مُصطفیٰ یا مجتبیٰ آٹھوں پہر نُورالھُدیٰ

ہو عطا جرّات مُجھے شانِ کَریمی کے طُفَیل
اہلِ دُنیا نے کِیا زیرِ و زبَر نُورالھُدیٰ

آقاؐ جی کَر دیں کرَم، رَکھ لیں بھرَم، چشمِ کرَم
آپؐ کا اَنجم ہُوا ہے دَربدَر نُورالھُدیٰ

❖❖❖

شیراز انجم
میاں میر کالونی لاہور (پاکستان)
+92 301 4021094

❖❖❖

محبوبِ کبریا نے خدا کا پتہ دیا
بندوں کو خالقِ دو سرا سے ملا دیا

جس میں کمالِ عظمتِ انساں ہے منعکس
صلِ علیٰ ، حضور نے وہ آئنہ دیا

ہے ، ارتباطِ قول و عمل ان کا بے مثال
جو بھی کہا حضور نے ، کر کے دکھا دیا

روشن ہیں جس سے ذہن ، وہ قندیلِ فکر دی
کونین جس سے شاد ہیں ، وہ سلسلہ دیا

طیبہ کا راستا ہے ، شفاعت کا راستا
عشقِ نبیؐ نے ہم کو ، یہ نکتہ سجھا دیا

لطفِ فراق و قرب ، اٹھاتا ہوں روز و شب
ساقی نے جامِ عشق بھی ، دوآتشہ دیا

اللہ رہے لطفِ سایہء دامانِ مصطفیٰ
شوذب کے دشتِ جاں کو گلستاں بنا دیا

❖❖❖

ڈاکٹر شوذب کاظمی
ملتان (پاکستان)
+92 300 7193688

❖❖❖

جب ظلم سے زمین کو کالا کیا گیا
فاراں کی چوٹیوں سے اجالا کیا گیا
اس خاک نیک بخت نے نعلین کیا چھوئے
یثرب کو دو جہان سے اعلیٰ کیا گیا
بھیجا گیا وہ رشک قمر یوں زمین پر
تاروں کو اس کے نور کا ہالہ کیا گیا
لاوقت میں فضیلت معراج بخش کر
ان کو مرے شعور سے بالا کیا گیا
عقل بشر میں خوئے گدائی کو دیکھ کر
دست نبیؐ کو بانٹنے والا کیا گیا
صد شکر اہتمام عروج نظر ہوا
صد شکر ذکر احمدؐ والا کیا گیا

❖❖❖

شہزاد نیر
گجرانوالہ (پاکستان)
+92 321 81110989

❖❖❖

میں دیکھ سکوں روضہء سرکارِ محمدؐ
اب کوئی بنے صورتِ دیدارِ محمدؐ
آقاؐ ہیں مرے احمدِ مختارِ محمدؐ
دکھ درد میں شامل ہیں جو غمخوارِ محمدؐ
خوشبو سے معطر ہے جہاں جن کی بدولت
سرشاریِ عالم کے ہیں مہکارِ محمدؐ
چوکھٹ پہ کسی کے کوئی جھکتے ہوں بلا سے
جھکتا ہے مرا سر ، سرِ دربارِ محمدؐ
وہ جائیں گے فردوس . میں اک روز یقیناً
محفل میں سناتے ہیں جو اشعارِ محمدؐ
محبوبِ خدا آپؐ ہیں اے نورِ مدینہ
نبیوں کے نبیؐ آپؐ ہیں سردارِ محمدؐ
کونین کی نعتوں سے ولی میری شفاعت
بس عرشِ بریں ہیں مرے سالارِ محمدؐ

❖❖❖

شاہ روم خان ولی
مردان (پاکستان)
+92 345 2157824

❖❖❖

نعت کا ہر لفظ عالیشان ہونا چاہیے
عرش کے مہمان کے شایان ہونا چاہیے
ہو محبّت اور محبت پر بھی غالب ہو ادب
پیشِ آقاؐ ہوگی یہ ایقان ہونا چاہیے
بعد میں ہو نعت پہلے اُنؐ کی سنّت پر عمل
نعت گو کو تابعِ فرمان ہونا چاہیے
عطر سا دل کا ورق اور عشق میں ڈوبا قلم
نعت کہنا ہو تو یہ سامان ہونا چاہیے
خواب میں دیدارِ رخ ہو جاگتے روضے کی دید
بندۂ مومن کو یہ ارمان ہونا چاہیے
تا ابد ناموسِ آقاؐ کی حفاظت کے لیے
مومنوں کو مستعد ہر آن ہونا چاہیے
ایسے بخشش کا بھی ہو امکان شارق حشر میں
نیکیوں میں نعت کا دیوان ہونا چاہیے

❖❖❖

شارق رشید
کراچی (پاکستان)
+92 336 2179169'

❖❖❖

آنکھوں کا نور ہو گئے دل کا قرار بن گئے
دل سے انھیں پکارا بس رستے ہزار بن گئے
ہم بے کسوں کا آپؐ ہی ہر دو جہاں میں آسرا
ہم غمزدوں کے آپ ہی دل کی پکار بن گئے
درقلب زار زار ہیں ان کی عطا کے سلسلے
دشت حیات میں حضور مثل پھوار بن گئے
جو بے نوا و بے اماں ان کی پناہ میں آگیا
اس کے وہ چارہ گر ہوئے یسر و یسار بن گئے
بہ طفیل نسبت حضور کتنوں کے دام پڑ گئے
نسبت سے جو تہی رہے مشتِ غبار بن گئے
دل جو گناہوں کے سبب تیرہ و تار تھے بہت
ان کی نگاہ ناز سے آئینہ زار بن گئے

❖❖❖

شمسہ نورین
اسلام آباد (پاکستان)
+92 336 929211

❖❖❖

میں بنا نوکر جو تیراؐ اے رسول نامدار
کر دیا اللہ نے شاہوں میں میرا بھی شمار
آدمی کو آدمیت کا پتہ جن سے ملا
"ان کی سیرت سے عمل کی فصل میں لاؤ بہار"
آپؐ ہیں نور ازل، نور مبیں، نور ہدیٰ
آپؐ نے تاریکیوں کو کردیا ہے تار تار
یارسولؐ اللہ خزاں سے مل گئی اک دم نجات
آپ آئے آگئی سارے زمانے میں بہار
خیر کے طالب ہیں ہم بھی آپ کی جانب بڑھے
ہو عطا محبوبؐ رب العالمیں ہم کو قرار
کلمہ کنکر نے پڑھا اور پیڑ سجدے میں گرے
واہ وا یہ شان تیری یہ ترا عزو وقار
با وفا ہے باصفا ہے اور ہے وہ باکمال
جو کیا کرتا ہے نازاں! سید عالم سے پیار

❖❖❖

صدام حسین نازاں! پورنوی
بہار (بھارت)
+91 90652 77 474

❖❖❖

کرتے ہیں صدقِ دل سے جو اذکارِ مصطفیٰؐ
کھلتے ہیں ان کے دل پہ ہی اسرارِ مصطفیٰؐ
دعویٰ فقط جو کرتے ہیں حبِ رسولؐ کا
اے کاش دل سے کرلیں وہ اقرارِ مصطفیٰؐ
طیبہ کے مثل امن و اماں آئے گا یہاں
گر جو نفاذ ہم کریں افکارِ مصطفیٰؐ
مل جائے گا سکون دلِ بے قرار کو
جو آج اپنے دل میں ہو کردارِ مصطفیٰؐ
سیرت جو انؐ کی دل میں اگر ہم بسائیں گے
ہو گا نصیب ہم کو بھی دیدارِ مصطفیٰؐ
یارب قبول کر لے جو مدحت کی راز نے
اس کے بھی دل پہ کھول دے انوارِ مصطفیٰؐ

❖❖❖

صدیق راز
لاہور (پاکستان)
+92 333 3077328

❖❖❖

سرورِ دیں کی آرزو کی ہے
جب دعا کی ہے با وضو کی ہے
انؐ سے نسبت کی جستجو کی ہے
اک یہی دل نے آرزو کی ہے
آنکھ اپنی لہو لہو کی ہے
انؐ سے خلوت میں گفتگو کی ہے
نور پاتے ہیں انؐ سے ارض و سماء
ساری رونق ہی خوبرو کی ہے
دشت و کہسار، گل و باغِ بریں
یہ تو خیرات انؐ کی بو کی ہے
ہو میسّر نگاہِ لطف و کرم
بات سائل کی آرزو کی ہے
انؐ سے افضل صبا کوئی نہ ہوا
صرف اک ذات وحدہ کی ہے

❖❖❖

صبا یاسین
رامپور، اتر پردیش (بھارت)
+91 98379 68773

❖❖❖

کہاں بن پائے اس جیسی کسی عطار سے خوشبو
کشیدہ ہو جو نورِ ربِ عنبر بار سے خوشبو
وہ یکتائے دو عالم وقفِ مقصودِ دو عالم تھی
"جو آتی تھی وجودِ اطہرِ سرکار سے خوشبو"
معطر خوشبوؤں سے عرشِ اعظم ہوگیا ہوگا
وہاں جب پھیلی ہوگی گیسوئے خم دار سے خوشبو
خیالِ عنبریں گزرے ادھر جو شہرِ طیبہ کا
محیطِ روح ہو اک حلقہء انوار سے خوشبو
مرا جانا مقدر ہو زمینِ نور و رحمت پر
کہ بھر کے دامنِ دل لا سکوں سرکار سے خوشبو
تری امت ہیں دعویدار ہیں، پندار سے پر ہیں
بہت بہتر ہے آئے کام اور کردار سے خوشبو
مدینے سے نجف پھر آ گئی بغداد ،اب صوفی
یہاں بھی ملتی ہے اک قادری دربار سے خوشبو

❖❖❖

صمیم صوفی
فیصل آباد (پاکستان)
+92 300 6680211

❖❖❖

بلند بخت زمانے میں خاکسار ہوئے
حضور آئے تو حالات سازگار ہوئے

حضور ، آپؐ پہ قربان میر ی ماں اور باپ
مری خطاؤں پہ جب آپ اشکبار ہو ئے

بظاہر ان کا تو سایہ نہیں بنایا گیا
مگر وہ سارے زمانے پہ سایہ دار ہو ئے

حضور ، اذنِ حضوری عطا ہو عاصی کو
گناہ گار ہیں کتنے جو زرنگار ہوئے

بہارِ گنبدِ خضریٰ ہے جن درختوں پر
خزاں کے دور میں بھی ہیں وہ سایہ دار ہو ئے

حضور آپؐ کہ در پر ہیں دل جو رو بسجود
سدا وہ اوجِ ثریا سے ہمکنار ہو ئے

ہے پایا حسنِ تخیل مواجہ سے ہم نے
ہمارے شعر یوں طاہر ہیں ذی وقار ہو ئے

❖❖❖

طاہر محمود طاہر
مریدوالاسمندری (پاکستان)
+92 3336 693693

❖❖❖

نبیؐ خاتم پہ ایک ہونا ہے
بس یہی اوڑھنا بچھونا ہے

آپؐ کے دسترس میں ارض و سما
چاند بھی آپؐ کا کھلونا ہے

آپؐ کی ذات شافع محشر
ہولے اب جو حساب ہونا ہے

ذکر صلوعلیہ کو ہم نے
اپنی تسبیح میں پرونا ہے

تج کے اپنی انا کو اے کوکب
دین احمدؐ پہ ایک ہونا ہے

❖❖❖

طارق امام کوکب
کھاریاں کینٹ گجرات
+92 300 5480566

❖❖❖

میم ، حے ، میم ، دال ، بات تمام
چار حرفوں پہ کائنات تمام
اُس سے آگے سفر انہی کا ہے
جہاں تھک جائیں ممکنات تمام
ہم نے آنکھوں سے چوم لی جالی
سب فروعات و واجبات تمام
بیٹھا ہے بوریے پہ ایک امیر
لیکے خالق سے کائنات تمام
نام لینا ہُوا محمدؐ کا
نام لیتے ہی مشکلات تمام
پاس بٹھلا کے گفتگو کی ہے
ہے یہیں ختم التفات تمام
آ کے اس در پہ ہو گئے طارق
سارے اندیشۂ نجات تمام

❖❖❖

ڈاکٹر طارق قمر

لکھنو (بھارت)

+91 91403 95539

❖❖❖

آنکھوں میں تُو ہر وقت مدینے کی گلی ہے
اب آئے بلاوہ کہ لگن دل میں لگی ہے
جس در پہ فرشتے بھی جھکاتے ہیں جبیں کو
ایمان کی دولت مجھے اُس در سے ملی ہے
اُسؐ نے ہی تو پھیلائے ہیں ایماں کے اُجالے
وہ شمعِ رسالت جو مدینے میں جلی ہے
مجھ کو مِرے گھر کو مِری نسلوں کو ہے کافی
جو بھیک مجھے احمدؐ مرسل سے ملی ہے
طیبہ کا گدا ہوں مجھے شاہوں سے غرض کیا
جب آپؐ ہیں میرے مجھے کس شہ کی کمی ہے
طیبہ میں جو ہر وقت معطر ہیں فضائیں
خوش بو ہے تمھاری جو فضاؤں میں گھلی ہے
شاہوں نے بھی جس در پہ جھکائیں ہیں جبینیں
اے شمس اُسی در پہ جبیں میری جھکی ہے

❖❖❖

ظہیرالدین شمس

حیدرآباد سندھ (پاکستان)

+92 321 2482393

❖❖❖

چمک میری نظر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
مدینہ چشم تر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
قلم کاغذ سیاہی لفظ سارے نور میں ڈوبے
جلد میرے ہنر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
جو اس کے سایے میں بیٹھا مہک اٹھا بدن اس کا
جو یہ خوشبو شجر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
یقیں ہے اس کی برکت سے لب ساحل میں پہنچوں گا
مری کشتی بھنور میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
نہ شدت دھوپ میں ہے اور نہ سختی راستے میں اب
کرم ان ﷺ کا سفر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
یہ سب ذکر نبیؐ یاد نبیؐ سے ہے مجھے حاصل
سکوں قلب و نظر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں میں
در و دیوار آنگن میں مرے اک نور بکھرا ہے
ظفر رونق جو گھر میں ہے مدینہ لکھ رہا ہوں

❖❖❖

ظفر اقبال ظفر
فتح پور' اتر پردیش (بھارت)
+91 7398451805

❖❖❖

کس قدر دل میں ہے احترام آپ ﷺ کا
چشمِ نم سے لکھا ہے سلام آپؐ کا
جسمِ اطہر کی تخلیق جب سے ہوئی
عرش پر ہے رقم تب سے نام آپؐ کا
آپ فخرِ رُسل شاہ ابرار ہیں
حد سے اونچا ہے کتنا مقام آپؐ کا
ہر کسی کی رسائی ہے اِتنی کہاں
جبرئیل سے، ہے اوپر قیام آپ ﷺ کا
نام لیوا جو ہو گا کوئی آپؐ کا
حوض سے پھر پیے گا وہ جام آپؐ کا
بے سہاروں کا ہے، تم سہارا بنو
فرد اُمت کو ہے یہ پیام آپؐ کا
ہر گھڑی آپ پر ہو صلوۃ و سلام
ہے ظفر کی دعا، ہوں غلام آپؐ کا

❖❖❖

ظفر قاسمی
مہندیان دہلی (بھارت)
+91 98685 57051'

❖❖❖

جس طرح ہیں قرآن کی آیات مکمل
ایسے مرے آقاؐ کی ہے ہر بات مکمل
ہے جتنی مکمل مرے سرکار کی ہستی
اتنی تو کسی کی بھی نہیں ذات مکمل
وہ لطف و کرم اسمِ محمدؐ میں ہیں جن سے
رحمت کی ہوئی دہر میں برسات مکمل
کتنی ہیں منور یہ مدینے کی فضائیں
اُتری ہے یہاں نور کی بارات مکمل
جو رحمتِ عالم کی ہے آمد کا مہینہ
اس ماہ میں ہم پر ہوئیں برکات مکمل
تفصیل بیاں کیسے کروں عشقِ نبیؐ کی
اک نعت میں آتے نہیں جذبات مکمل
فیضان صفی ہے یہ فقط اُنؐ کی عطا سے
بدلی ہے مری دنیا میں اوقات مکمل

❖❖❖

عتیق الرحمٰن صفی
گجرات (پاکستان)
+ 92 333 8409190

❖❖❖

جو لب پر نعت آتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
دل و جاں میں سماتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
فراقِ خلدِ طیبہ میں کہے ہیں شعر جو میں نے
زباں جب گنگناتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
مری کلکِ تخیل ماسوائے گنبدِ خضرا
کوئی نقشہ بناتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
نبیؐ کے شہر کے دیدار کو لاہور سے جب بھی
کوئی پرواز جاتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
کسی بھی گھر میں جاؤں جب, شبیہِ گنبدِ خضریٰ
مری نظروں میں آتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
مرے آنسو بہانے کا سبب بتلاؤں کیا تم کو
نبیؐ کی یاد آتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں
عدیلِ زار کی چشمِ تصور جب بھی طیبہ کے
حسیں منظر دِکھاتی ہے تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں

❖❖❖

عدیل شیرازی
بھنگالی, لاہور (پاکستان)
+92 303 4340503

❖❖❖

جہاں والو! جہاں میں وجہِ لفظِ کن نکاں آئے
زمانے کو بتانے کے لیے سرِ نہاں آئے
محمدؐ جب ہوئے پیدا تو بی بی آمنہ کے گھر
سلامی کو فرشتے کارواں در کارواں آئے
ہزاروں ہوں درود ان پر ہزاروں ہوں سلام ان پر
جو ہر انساں سے انساں کی مٹانے دوریاں آئے
شبِ معراج میں رب کی نہاں تھی بس یہی منشا
نہ کوئی غیر میرے اور تیرے درمیاں آئے
ملا عشقِ محمدؐ جس کو اس کے قریہء دل میں
نہیں ممکن کہ پھر اندیشہء سود و زیاں آئے
مدینے میں مروں اس آرزو کا پاس رکھ لینا
اجل تو نے تو آنا ہے یہاں آئے وہاں آئے
میں اتنا غرق ہو جاوں نبیؐ کے عشق میں عابد
جدھر دیکھوں نظر انؐ کا ہی مجھ کو آستاں آئے

❖❖❖

عابد علی خاکسار
منڈھول آزاد کشمیر
+92 355 8119168

❖❖❖

مصطفیٰ ﷺ مرسلِ دو جہاں مرحبا
ذاتِ خالق کے نورِ عیاں مرحبا
ظلمتوں کے جہانِ ستم گر میں وہ
نورِ حق رحمتِ بے کراں مرحبا
یہ سمندر یہ دریا یہ کون و مکاں
محوِ وِردِ نبیؐ ہر جہاں مرحبا
قولِ مرسلؐ ہیں قرآن کی آیتیں
پیکرِ حق وہ حق کی زباں مرحبا
جانشینِ پیمبّر اِمامِ زمن
نور انھیں کا رہا جاوداں مرحبا
ہر زباں پر انھیں کے ترانے رواں
نقش ہر دل پہ ان کے نشاں مرحبا
انؐ سے عاصی تُو زورِ قلم مانگ لے
انؐ کی ہے ذات فیضِ رواں مرحبا

❖❖❖

عاصم عاصی
دیونہ منڈی۔ ضلع گجرات۔ (پاکستان)
00923400028712

❖❖❖

نطق و بیاں میں ذکرِ محمدؐ جو آ گیا
ذوقِ سخن میں نعت کا ہر رنگ چھا گیا

جب سے درودِ پاک کو وردِ زباں کیا
ایماں کے نور سے مرا دل جگمگا گیا

تاریکیاں تمام جہالت کی مٹ گئیں
دھرتی پہ آفتابِ رسالتؐ جو آ گیا

دیکھا جو میں نے خواب میں روضہ حضورؐ کا
آنکھوں میں سبز نور کا اک رنگ آ گیا

جس کی نگاہ آپؐ کی سیرت پہ پڑ گئی
بندہ وہ خود بخود ہی سنورتا چلا گیا

نقشِ قدم پہ آپؐ کے جو ہو گیا رواں
دونوں جہاں میں من کی مرادیں وہ پا گیا

پایا ہے فیض طیبہء اقدس سے ایک سا
چاہے وہاں کو شاہ گیا یا گدا گیا

❖❖❖

عاکف غنی

مقیم پیرس (فرانس)

0033780959552

❖❖❖

ابتدا سے ہے جو ، مصطفیٰ آپؐ ہیں
خاتم الانبیاء ، انتہا آپؐ ہیں

خود فصاحت ، بلاغت کے محور بنے
علم کے شہر کا راستہ آپؐ ہیں

ساری امت کو انؐ پر بہت ناز ہے
امتی کی صدا مصطفیٰ آپؐ ہیں

اس جہاں ، اس جہاں کی حقیقت ہے یہ
دو جہاں کا نشان و پتا آپؐ ہیں

سارے نبیوں کے سردار ہیں، دیکھئے!
دین اسلام کے پیشوا آپؐ ہیں

ہیں شفیع الوریٰ ، ناز امت کرے
روز محشر کا بس آسرا آپؐ ہیں

آپؐ نورِ خدا ، سب کو شاہد پتا
نورِ حق سے جڑا سلسلہ آپؐ ہیں

❖❖❖

علی شاہد دلکش

مغربی بنگال، انڈیا

+91 88202 39345

❖❖❖

شفاعت کا فقط ہیں آسرا سرکار محشر میں
کرم کرنا مرے آقاؐ مرے غم خوار محشر میں
قیامت کی کسے پروا قیامت کون دیکھے گا ؟
خوشی یہ ہے کریں گے آپ کا دیدار محشر میں
وہ منظر دیدنی ہوگا ؛سیہ جب زلف آقاؐ کی
رخِ انور پہ کھینچے گی خطِ خمدار محشر میں
وہی افضل وہی اعلیٰ وہی ہیں معتبر واللہ
وہی سرور ہیں دنیا میں وہی سردار محشر میں
نبیؐ کی نعت کے صدقے مرا فن معتبر فن ہے
میں وہ شاعر نہیں جس کو پڑے پھٹکار محشر میں
اٹھے گا نعت پڑھتے حضرتِ حساں کے پہلو سے
ترا شاعر ترا نوکر ترا عطار محشر میں

❖❖❖

عطار اٹھور عطار
ضلع وتحصیل حویلی کہوٹہ آزاد کشمیر
+92 355 7132088

❖❖❖

کیا بتاؤں کیفیت دل کی مدینہ دیکھ کر
آگیا جیسے کہ میں جنت کا زینہ دیکھ کر
گنبد خضریٰ پہ جب میری پڑی پہلی نظر
آرزو پوری ہوئی پہلا ہی زینہ دیکھ کر
ہے معطر ہر جگہ خوشبو ہے پھیلی چار سو
عطر کا احساس ہوتا ہے پسینہ دیکھ کر
ہے سلیقے سے رکھی ہر چیز طاق و فرش پر
کرتا ہے دل میرا عش عش یہ قرینہ دیکھ کر
ہے تمنا پھر سے روضے کی زیارت میں کروں
بڑھتی ہے دل کی بے کلی ہراک سفینہ دیکھ کر
ہو گئی ہے گر خطا مجھ سے کوئی دوران حج
در گزر فرما خدا زم زم کا پینا دیکھ کر
آپؐ نے جو بھی کئے ہوں گے یہاں ارکان حج
آ گئے آنکھوں میں سارے شہر مینا دیکھ کر

❖❖❖

عزیر حمزہ پوری
رانچی، جھارکھنڈ (انڈیا)
+91 87897 86743

❖❖❖

گدائے کوئے پیمبر کیا ہوا ہے مجھے
مرے خدا نے تونگر کیا ہوا ہے مجھے
میں آبجو بھی نہیں تھا مگر مرے آقا
ترےؐ کرم نے سمندر کیا ہوا ہے مجھے
وہ آگہی جو ترےؐ عشق نے عطا کی ہے
اس آگہی نے منور کیا ہوا ہے مجھے
حضورؐ مجھ پہ بھی کچھ کرم کی ایک نگاہ
وفورِ کرب نے پتھر کیا ہوا ہے مجھے
سوائے نعتِ نبیؐ پاس کچھ نہیں ہے عبید
اسی شرف نے سخنور کیا ہوا ہے مجھے

❖❖❖

پروفیسر عبیداللہ نزاکت
حاصل پور ضلع بہاولپور (پاکستان)
+92 302 6584614

❖❖❖

دل پہ قابو، کس طرح، جذبات میں
ضبط میں کیسے کروں گا، نعت میں
انبیاء اوصاف کے، مالک بہت
خوبیاں سب آپؐ کی ہیں ذات میں
آپؐ ہیں قرآں مجسم، سچ تو یہ
خود خدا ہی بولتا، ہر بات میں
کیا بگڑتا تیرا حافظ، تھا خدا
رات بھر دشمن رہے ہیں گھات میں
محفلیں ایسی سجاتا بیش تر
حمد میں بھی اسکی شہرت، نعت میں
جسؐ پہ ہے انعام خالق کا بڑا
ایسا "گل" اِک کھاریاں گجرات" میں
آپؐ آئے ساتھ لائے، روشنی
ورنہ دنیا، رہتی عاصم، رات میں

❖❖❖

پروفیسر عاصم بخاری
میانوالی (پاکستان)
+92 301 6765514

❖❖❖

تم ہی ہو ایک نور مبیں جان کائنات
دنیا میں کوئی تجھ سا نہیں جان کائنات
جس کو بھی ہو گئیں ہیں تیرے در سے نسبتیں
وہ ہو گئے خدا کے قریں جان کائنات
وحدت کے جام آپ نے سب کو عطا کیے
پختہ ہوا ہے سب کا یقیں جان کائنات
تیرے طفیل پائی ہے ہر شئے نے زندگی
وہ آسمان ہو کہ زمیں جان کائنات
سر کا ہوں تاج آپ کے نعلین یا نبی
در پہ جھکے تمہارے جبیں جان کائنات
معراج کی یہ رات عیاں سب پہ ہو گیا
تم ہی ہو دھڑکنوں کے امیں جان کائنات
عابد علیم آپ کے در پہ جھکا رہے
جائے نہ چھوڑ کر یہ کہیں جان کائنات

❖❖❖

عابد علیم سہو
بھکر (پاکستان)
+92 332 761 8049

❖❖❖

یا محمدؐ ہی پکارا کیجیے
بس محمدؐ کو سہارا کیجیے
حب صحابہ سے ہو پنجتن پاک سے
جاں محمدؐ پر ہی وارا کیجیے
حشر میں کہتے پھریں گے امتی
آیئے نا کچھ ، ہمارا کیجیے
جب عطا ہو گا تبسم انؐ کا تو
ہم کہیں گے پھر دوبارہ کیجیے
شان آقاؐ سے کنارا کش ہیں جو
ایسے لوگوں سے کنارا کیجیے
لب پہ عامر کے یہی ہے التجا
اب میرا روشن ستارا کیجیے

❖❖❖

عامر بھایا
رحیم یار خان (پاکستان)
+ 92 315 8082072

❖❖❖

لِ اللہ دِکھا دے مُجھے دربارِ مدینہ
ہر وقت ہُوں میں طالبِ دِیدارِ مدینہ
مُجھ پر ہو کرم سیّدِ ابرارِ مدینہ
توصِیف کرُوں آپؐ کی، اوقات مِری کیا؟
مَیں اور کہاں عظمتِ دربارِ مدینہ
یہ ناز و یقین مِرا بیجا تو نہیں ہے
مَیں آپؐ کی ہُوں آپ کی سرکارِ مدینہ
خوش ہو کے خدا آپؐ کو معراج کرائے
دِیدار عطا مُجھ کو بھی سرکارِ مدینہ
ہیں آپؐ جُنہیں سرورِ لولاک بنایا
سلطانِ دُجا آپؐ ہیں، مُختارِ مدینہ
ہے عابدہ کی آپؐ سے خواہش یہی آقا
اِس کو بھی دِکھا دِیجیے گُلزارِ مدینہ

❖❖❖

عابدہ شیخ

مانچسٹر (برطانیہ)

+44 79 63 737919

❖❖❖

بزم کونین میں ہر آن ہے چرچا انؐ کا
مہہ و خورشید میں، تاروں میں اجالا انؐ کا
ان کی تعلیم کہ رحمت ہے زمانے بھر کی
نوع انسان پہ الطاف ہے سارا انؐ کا
ان کا ہر قول و عمل آئیہ قرآن کریم
صورت احسن تقویم سراپا انؐ کا
انؐ کی تقلید سے ملتی ہے بشر کو عظمت
کہکشاں زیرِ قدم، پائے جو رستہ انؐ کا
مشکلیں آج کے انسان کی ساری حل ہوں
مان لے آج کا انسان جو کہنا انؐ کا
زیست ساری مری خیرات ہے انؐ کے در کی
یہ مری سانس بھی جاری ہے تو صدقہ انؐ کا
فیض یاب حشر میں قیصر ہو بہ لطف داور
کوئے طیبہ کا گدا، مانگنے والا انؐ کا

❖❖❖

غضنفر عباس قیصر فاروقی

لال کرتی راولپنڈی (پاکستان)

+92 348 3201279

❖❖❖

شاہ کارِ خدا مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
فخرِ ارض و سما مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
میرِ کون و مکاں رونقِ جاوداں
دوستِ کبریا مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
شہرِ علم و ہنر فخرِ نور و بشر
بحرِ جود و سخا مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
آفتابِ عرب شمعِ بزمِ ادب
بدرِ غارِ حرا مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
آشنائے سُبل پیشوائے رُسل
خاتم الانبیا مُصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
سیّدِ سیّداں سرورِ سروراں
الھدیٰ و الضحیٰ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
تاج دارِ حرم پادشاہِ عجم
شاہِ خیر الوریٰ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

❖❖❖

فیض الحسن ناصر
گجرات (پاکستان)
+92 333 8433778:

❖❖❖

علاجِ غم کریں آ قاؐ! مرے آنسو گہر کر دیں
مرے ویران گھر پر آپؐ رحمت کی نظر کر دیں
زمانے میں مسّرت آپؐ نے دی ہر دکھی دل کو
قبولیں اشک یہ ، میری عقیدت معتبر کر دیں
تھکن سے چور ہوں لیکن مسافت اب بھی باقی ہے
کریں چشمِ کرم ،آساں مرا ہر اک سفر کر دیں
زباں بھی گنگ ہے ،آقاؐ مرے الفاظ بھی گونگے
تسلی آپؐ دے کر لفظ میرے پُر اثر کر دیں
بچھے ہیں خار راہوں میں مرے دل کو نہیں راحت
مرے رستوں کو پھولوں سے بھری اک رہگزر کر دیں
مدینے کی گلی کی خاک سے مجھ کو ملے فرحت
وہاں مجھ کو بلا کر میری ہستی معتبر کر دیں

❖❖❖

ڈاکٹر فرزانہ فرحت
لندن (برطانیہ
+44 7572 175363

❖❖❖

ذی شرف، ذی نسب، معتبر آپؐ ہیں
فخرِ کونین، خیرُ البشر آپؐ ہیں
مانگی تھی جو خدا سے براہیم نے
اُس مبارک دعا کا ثمر آپؐ ہیں
جس کے چلنے سے دنیا کو راحت ملی
وہ دل افروز بادِ سحر آپؐ ہیں
رب نے تعریف کی جس کے اخلاق کی
اور کوئی نہیں وہ مگر آپؐ ہیں
پیکرِ شفقت و مہر و صدق و سخا
سارے اوصاف میں خوب تر آپؐ ہیں
ماہِ تاباں کو کیوں حسن پر ناز ہو
جانتا ہے کہ رشکِ قمر آپؐ ہیں
میں فدا آپ پر سرورِ انبیاء
ہاشمی کے تو جان و جگر آپؐ ہیں

❖❖❖

فیضان ہاشمی

ایبٹ آباد(پاکستان)

+92 333 5464868

❖❖❖

بہت خوبصورت ہے نام محمدؐ
زباں کی سعادت ہے نام محمدؐ
حقیقی محبت خدا کی قسم یہ
دلوں کی ضرورت ہے نام محمدؐ
یونہی جگمگاتا رہے گا ہمیشہ
یہ نور ہدایت ہے نام محمدؐ
نہیں ہے ضرورت مجھے مال و زر کی
مرا مال و دولت ہے نام محمدؐ
ضیا ذکر کرتے رہو تم نبی کا
حسیں اک عبادت ہے نام محمدؐ

❖❖❖

کلیم ضیاء

کھاریاں(پاکستان)

+92 333 3839392

❖❖❖

اپنے اسلاف کا کردار بھلائے ہوئے ہیں
وہ مقدر کے جو دنیا میں ستائے ہوئے ہیں

نور چہرے سے جھلکنے کی وجہ مت پوچھو
جشن میلاد محمدؐ کا منائے ہوئے ہیں

کیوں نہ آئے گی پسینے سے مہکتی خوشبو
دھوپ گلزار مدینہ میں نہائے ہوئے ہیں

تجھؐ سا آیا نہ کبھی آئے گا دنیا میں کوئی
نور آنکھوں میں ترآؐ ہم تو سجائے ہوئے ہیں

عرش پہ تیریؐ امامت میں تھے سجدے میں نبیؐ
تجھ سے پہلے وہ سوا لاکھ جو آئے ہوئے ہیں

مصطفےؐ شانِ خدا ،شانِ جہاں کے صدقے
در پہ اللہ کے سر اپنا جھکائے ہوئے ہیں

زندگی روپ میں کعبے کی فضا ہے اپنی
گل تو جنت بھی مدینے میں کمائے ہوئے ہیں

❖❖❖

گل بخشالوی
کھاریاں(پاکستان)
+92 302 589 2786

❖❖❖

سوا ِ دل آپؐ نے جو اپنے غلاموں کو دیا
ان غلاموں نے خزانہ وہ زمانوں کو دیا

چوم لیتے ہیں سر روضہء اقدس جا کر
سب کے آقاؐ نے یہ اعزاز پرندوں کو دیا

ساری دنیا میں کہیں ہاتھ نہ پھیلا ان کا
آپؐ نے ایسا شعور اپنے گداؤں کو دیا

صبح سے شام تلک چاند پھرا طیبہ میں
یاں سے جو پایا وہی نور ستاروں کو دیا

امن عالم کی ضمانت ہے شریعت اس کی
جس نے گلدستہ دعاؤں کا حریفوں کو دیا

تا کہ محروم نہ ہو کوئی خنک چشمی سے
گنبدِ سبز نے وہ رنگ درختوں کو دیا

پاک نعلین سے مس ہوکے منور ٹھہرے
آپؐ نے کیسا شرف خاک کے ذروں کو دیا

❖❖❖

پروفیسر ڈاکٹر منور ہاشمی
سمبلی ڈیم (اسلام آباد(پاکستان)
+92 334 5534239

❖❖❖

ہے سر پر سائباں پیارے نبیؐ کا
سہارا ہیں وہؐ میری زندگی کا
اندھیروں سے میں خائف یوں نہیں ہوں
نبیؐ جو ہیں منارہ روشنی کا
لڑوں میں کیوں کہ جب پیارے نبیؐ نے
دیا ہے درس ہم کو آشتی کا
جہاں کے رنج و غم سے کیوں ڈروں میں
وہؐ دکھ سنتے ہیں ہر اک امتی کا
کریں کیوں کر نا ان کی پیروی ہم
ادارہ ہیں وہؐ علم و اگہی کا
وہؐ ان سے بھی نبھاتے تھے محبت
ہنر سیکھا جنہوں نے دشمنی کا
قبول ہو جائے کاش ان کو منور
کوئی مصرعہ ہماری شاعری کا

❖❖❖

ڈاکٹر منور احمد کنڈے

ٹیلفورڈ۔انگلینڈ

+44 7778267318

❖❖❖

مہکی مہکی خنک سی ہوا نور ہے
ہاں مدینے کی ساری فضا نور ہے
تاقیامت درود و سلام آپؐ پر
بندگی نور ہے اور دعا نور ہے
روضہ ء مصطفیٰؐ دیکھ کر رو پڑا
اس کا مطلب کہ دل یہ مرا نور ہے
سبز گنبد جو دیکھا تو ایسا لگا
آسماں سے زمیں تک بچھا نور ہے
نعت پڑھتے ہوئے یوں لگا دوستو
چاند ،سورج میں بھی آپؐ کا نور ہے
میری کعبہ پہ پہلی نظر کیا پڑی
میری آنکھوں میں اب تک بسا نور ہے
لالٹین اب میں کیسے بتاوں تجھے
"میرے آقاؐ کی ہر اک ادا نور ہے "

❖❖❖

مجاہد لالٹین

پریاگ راج الہ آباد (بھارت)

+91 72380 57311

❖❖❖

پیغام ہواؤں سے سُنا تیریؐ گلی میں
مِل جائے گا ہم کو بھی خُدا تیریؐ گلی میں
پائی ہے اُمیدوں نے ضیا تیریؐ گلی میں
مِٹ جائیں گے سب جور و جفا تیریؐ گلی میں
ہر آس کو لائیں گے ہم آقاؐ ترے در پر
ہر درد کی ملتی ہے دوا تیریؐ گلی میں
اِک بُوند کرَم کی ہم کو بھی عطا ہو
ہر ایک پہ ہوتی ہے سخا تیریؐ گلی میں
اُس شخص پہ ہوتا ہے کرم آج بھی تیرا
دیتا ہے کرم کی جو صدا تیریؐ گلی میں
اَب مُجھ کو بھی جنت کا یقیں ہونے لگا ہے
میں خُلد سے بھی آج مِلا تیریؐ گلی میں
طاہر کو رُلاتی ہے جُدائی ترے در کی
آنے کو ترستا ہے سدا تیریؐ گلی میں

❖❖❖

محمد طاہر شاہ
راولپنڈی۔ پاکستان
+92 333 5293849

❖❖❖

ہم کو ایسا خدا سے ہے تحفہ ملا
کہہ رہا ہے جہاں مرحبا مرحبا
آئے دنیا میں ہیں جب رسول خدا
انؐ کی آمد سے عالم منور ہوا
ظلمتوں کو مٹایا جہالت کی سب
علم کا نور چاروں طرف ہو گیا
حسن کردار پر ہو گئے سب فدا
دشمنوں سے بھی اپنے نہ بدلہ لیا
دے دیا جو بھی کچھ تھا مکاں میں کبھی
در سے کوئی سوالی نہ خالی گیا
پیٹ پر پتھروں کو رکھا باندھ کر
ساتھ اوروں کے خود نے بھی فاقہ کیا
ظلم کفار کے سہہ کے دی ہے دعا
صبر کی انتہا کا یہ عالم رہا

❖❖❖

ڈاکٹر ممتاز منور
پونے، مہاراشٹر، (بھارت)
+91 98814 69520

❖❖❖

کوئی نہ مانے مگر حقیقت ہے
انؐ سے میرا بھرم ہے عزت ہے
مجھ کو عشق نبیؐ میں جینے دو
یہ میری روح کی ضرورت ہے
کیا بگاڑے گی گردشِ دوراں
مجھ پہ سرکارؐ کی عنایت ہے
یا نبیؐ آپ ہیں میرا حاصل
آپؐ سے ہی غرض ہے غایت ہے
نعت خوانی شعار ہے میرا
نعت گوئی کی مجھ کو عادت ہے
کیسے بھولوں وہؐ چہرۂ زیبا
ایسی حاصل مجھے سعادت ہے
انؐ سے وابستگی مری تاباںؔ
روزِ محشر تلک کفایت ھے

❖❖❖

محمود حسن تاباں
کراچی (پاکستان)
+92 324 3033234

❖❖❖

نورِ احمد کا جیسے اشارہ ہُوا
لوٹ آیا یہ سورج بھی ڈوبا ہُوا
نورِ احمد کی آمد کا ہے معجزہ
دور دنیا سے سارا اندھیرا ہُوا
نورِ احمد کا صدقہ ہے یہ مومنو
ماں حلیمہ کا رتبہ بھی اعلیٰ ہُوا
نورِ احمد بتاتے رہے دینِ حق
معترف یوں نہیں یہ زمانہ ہُوا
نورِ احمد سے کی جس نے گستاخیاں
پھر جہنم میں اُس کا ٹھکانہ ہُوا
نورِ احمد کے آتے سنو اے نفیس
اُن کی آمد کا دنیا میں چرچا ہُوا

❖❖❖

محمد نفیس ازہر
قطر
+91 918603206683

❖❖❖

آپ ؐ کے دم سے عالم سنوارا گیا
ذکر سے کام بنتا ہمارا گیا

سانس چلنے لگی حق کے پیغام کی
ایسے دل میں عمل کو اتارا گیا

یہ جو کون و مکاں ہیں سجائے گئے
چار سو ہے یہ جلوہ تمہارا گیا

پاک قرآن مدحت سرائی میں ہے
اور ہر اک زمانہ نکھارا گیا

اِس قلم سے ہے مقبول عزت ملی
نعت میں مصطفیٰؐ کو پکارا گیا

❖❖❖

مقبول ذکی مقبول
منکیرہ ضلع بھکر، (پاکستان)
+ 92 312 7631214

❖❖❖

جن و بشر ملک ہیں فدا مسکرائے آپؐ
گونجی صدائے صل علی مسکرائے آپ ؐ

نازل ہوئی جو آیہ کوثر حضور پر
ایسا کرم خدا نے کیا مسکرانے آپ ؐ

فرمان کبریا ہے کہ ہیں پاک عائشہ
جبریل نے جب آ کے کہا مسکرائے آپؐ

حیراں ہوئے دلیل نبوت پہ اور پھر
بو بکر نے جو کلمہ پڑھا مسکرائے آپ ؐ

ایسا چلایا سعد نے دشمن کی سمت تیر
دشمن زمیں پہ ایسے گرا مسکرائے آپ ؐ

حضرت حذیفہ کرتے ہیں جاسوسی اس طرح
ان کی پسند آئی ادا مسکرائے آپ ؐ

انور نبیؐ اداس تھے امت کی فکر میں
بخشش کا رب نے وعدہ کیا مسکرائے آپؐ

❖❖❖

معراج انور قدیری مرادآبادی
یو۔پی۔مرادآباد، (بھارت)
+91 96902 36992

❖❖❖

زمیں سے گئے آسماں دیکھ آئے
مکاں سے گئے لامکاں دیکھ آئے
ملاحکم اسریٰ بعیدی جو اُن کو
وہ اک شب میں دونوں جہان دیکھ آئے
وہ سدرہ وہ طوبیٰ وہ دوزخ وہ جنت
وہ سب کچھ ورائے جہان دیکھ آئے
وہاں تک کسی کی رسائی نہیں تھی
خدا کو محمدؐ جہاں دیکھ آئے
امامت ملی انہیں انبیاء کی
وہ نبیوں کا اک کارواں دیکھ آئے
دکھائے گئے ان کو جنت جہنم
وہ چشمہ کوثر بھی واں دیکھ آئے
جہاں محو سجدہ تھے جن و ملائک
مرے آقاؐ وہ آستاں دیکھ آئے

❖❖❖

ملک ناصر داؤد
حویلیاں ایبٹ آباد (پاکستان)
+92 3315102460

❖❖❖

ابر کرم محمدؐ ابر مطیر ہے
ابر بہار آقاؐ ماہِ منیر ہے۔
عربی تو ابرِ رحمت مشفق شفیق تر
برحق بلند بالا بیشک بشیر ہے
باطل گیا اور ہرجا حق کا ہے غلغلا
ہر درد دور بھاگا ہر غم حقیر ہے
کرتا ہے جو اطاعت محبوبِ رب کی
ہے وہ غریب لیکن دل کا امیر ہے
ہادی ہدیٰ محمدؐ اکمل جمال میں
وہ بے مثال بیشک وہ بے نظیر ہے
یاسین ہیں ترستی اَبصار طیبہ کو
اس اَبطحا کی خاطر دل من اسیر ہے

❖❖❖

محمد یاسین کنبھر
سلطانپور ہنو عاقل
+ 92 300 3135557

❖❖❖

کیا لکھیں صبحِ ولادت کی وہ رعنائی کہ بس
نور و نکہت کی چلی ہر سو وہ پروائی کہ بس
آ گیا جب آمنہ کا پھول ان کی گود میں
خود پہ ہی ذاتِ حلیمہ ایسی اِترائی کہ بس
عظمتیں جتنی ہیں پیدا عالم امکان میں
آپ میں ان عظمتوں کی ہے وہ یکجائی کہ بس
روبرو جس کے نظر آیا خجل بدرِ منیر
اللہ اللہ اسؐ رخِ انور کی زیبائی کہ بس
ماہرین علم و فن سب عالم حیرت میں ہیں
آیتوں میں مل رہی ہے ایسی گہرائی کہ بس
تین سو تیرہ کے ہاتھوں بدر کے میدان میں
لشکرِ جرّار نے دیکھی وہ پسپائی کہ بس
سرورؐ کونین کی مدحت سرا کے طفیل
چار سو ہارون کی ہے وہ پذیرا کہ بس

❖❖❖

ڈاکٹر محمد ہارون رشید
لکھنو۔(بھارت)
+91 99567 79708

❖❖❖

دیارِ نور کی مجھ پر نوازشات نہ پوچھ
وہ کیا کریم کی ہے چشمِ التفات ! نہ پوچھ
شمیم چہرہ ، مُعطّر بدن ، نہ سایہ کوئی
کتابِ حق سے ورا آپؐ کی صفات نہ پُوچھ
درود پڑھنے سے شام و سحر بھی خوب رہے
جو گزری مدحتِ سرکارؐ میں وہ رات نہ پوچھ
کہ شہرِ نور کا منظر ہر اک نرالا ہے
مگر تُو گنبدِ اخضر کی مجھ سے بات نہ پوچھ
بہت سجائی تھی دنیا مرے خدا نے مگر
جو آپؐ سے ہے بڑھا حُسنِ کائنات نہ پُوچھ
کہ پاس ایک بھی اعلان کرتے وقت نہ تھا
دکھائے بعد میں کتنے وُہ معجزات نہ پوچھ
ہمیں زیارتِ سرکارؐ کو بہم ہے درود
خلیل عشق میں جو ہو بسر حیات نہ پوچھ!

❖❖❖

محمد خلیل الرحمٰن خلیل
اسلام آباد،(پاکستان)
+92 300 9509156

❖❖❖

شانِ قدرت ، کمال ، تیراؐ خیال
رحمتِ ذوالجلال ، تیراؐ خیال
مالکِ دو جہاں کے ذکر کے بعد
سب سے ارفع ' خیال ، تیراؐ خیال
دل کی سب خواہشیں زوال پذیر
ہے مگر لازوال ، تیراؐ خیال
خوش نصیبی سی خوش نصیبی ہے
میرا دھن ، میرا مال ، تیراؐ خیال
لاکھ زخموں سے چور دل ہو مگر
باعثِ اندمال ، تیراؐ خیال
میرے ربِ کریم اللہ کا
سب سے پہلا خیال ، تیراؐ خیال
حاصلِ زیست ہے ترا محبوب
آرزوے وصال، تیراؐ خیال

❖❖❖

محبوب جھنگوی
،ڈیرہ غازی خان(پاکستان)
+92 300 7349080

❖❖❖

آقا ﷺ تیرے آنے سے چمکا کل زمانہ ہے
ایک حسن والا ہے سارا جگ دیوانہ ہے
کل جہاں خوشی میں ہے ماسوائے شیطاں کے
مصطفیٰ ﷺ کی آمد پر شادماں زمانہ ہے
ہم چراغاں کرتے ہیں مصطفیٰ ﷺ کی آمد پر
اور لبوں پہ آقا ﷺ کی نعت کا ترانہ ہے
رکھ لیا بھرم اپنا لامکاں کے راہی نے
سب پہ ہے کرم اُن کا اپنا یا بیگانہ ہے
جشن میرے آقا کا خوش نصیب کرتے ہیں
ذکر مصطفیٰ ﷺ شیرازفضل کا خزانہ ہے

❖❖❖

مفتی شیراز احمد صدیقی شاذلی
ترنگڑھ ضلع بٹگرام (پاکستان)
+92 344 9713480

❖❖❖

تیرگی تھی ہر اک سمت چھاء ی ہوئی
شیطنت تھی دلوں میں سماء ی ہوئی

سونی سونی سی تھی دین کی رہگزر
کتنی ویران تھی بندگی کی ڈگر

آپ آ ئے تو ہر سو اجالا ہوا
دور گمراہیوں کا اندھیرا ہوا

آپ سے لو جو بندے لگا کر چلے
ہر برائی سے دامن بچا کر چلے

آپ کے قافلے میں جو شامل ہوء ے
سب کے ایمان بے شبہ کامل ہوئے

نیک بن کر رہیں گے زمانے میں سب
راستی سے نہ بھٹکے گا کوئی بھی اب

کھا رہے ہیں قسم، عہد کرتے ہیں ہم
اب نہ بھٹکیں گے ہرگز ہمارے قدم

❖❖❖

محسن باعشن عشرت
کلکتہ (مغربی بنگال) انڈیا
+91 87775 67705

❖❖❖

فخر دوراں، راحتِ جاں یا محمد آپؐ ہیں
شمعِ امکاں،روحِ ایماں یا محمد آپؐ ہیں

تاجدارِ مرسلاں ہو رحمتہ العالمیں
بادشاہِ بزمِ امکاں یا محمد آپؐ ہیں

آپؐ کے لطف و کرم سے زندگی پر کیف ہے
صرف اک روح ِ بہاراں یا محمد آپؐ ہیں

آپؐ کی تعلیم سے سارا جہاں روشن ہوا
دو جہاں میں نور ِ ساماں یا محمد آپؐ ہیں

رحمت ِ بزم ِ دو عالم آپؐ ہی کی ذات ہے
ہم گنہگاروں کو کملی میں چھپا لینا حضور
رحمت ِ حق کا تو داماں یا محمد آپؐ ہیں

ساری امت کو شفاعت کا بھروسہ ہے مغل
صورتِ مہرِ فروزاں یا محمد آپؐ ہیں

❖❖❖

محمد رفیق مغل ایڈووکیٹ
کراچی (پاکستان)
+92 300 9231575

❖❖❖

غریب العقل ہوں ۔ کچھ تو دوا دے
حقیقت کھول یا مجھ کو سلا دے
اسیرِ حلقہء ◌ ہفت آسماں ہوں
جنوں کو وسعتِ غارِ حرا دے
تجھے دل کے قریں پایا ہے میں نے
شکستہ جب ہوئے میرے ارادے
غلامِ شبّر و شبیر ہوں میں
مجھے سچ بولنے کا حوصلہ دے
خجِل ہوں تشنہ کامِ کربلا سے
مری آنکھوں کو آبِ علقما دے
تلاشِ ہم سفر کب تک کروں گا
مجھے ۔ ممکن ہو تو مجھ سے ملا دے
بجز اس کے ۔ دعا کوئی نہیں ہے
مرے مالک ! دلِ بے مدّعا دے

❖❖❖

پروفیسر نواب نقوی
راولپنڈی (پاکستان)
+92 311 0070023

❖❖❖

ممکن ہے کہاں مدحتِ سرکار مکمل
خالق نے بنایا جنہیں مختار مکمل
وافر ہے تسلی کے لیے اُن کی جھلک ہی
کب دیکھے کسی آنکھ نے انوار مکمل
تھی قصرِ نبوت میں کہیں کوئی کمی سی
کی خشتِ حجازی نے وہ دیوار مکمل
گر اسمِ محمد نہ ہو کلمات میں شامل
ہرگز نہ ہو توحید کا اقرار مکمل
یہ کام خدا کا ہے، سدا چلتا رہے گا
ہو گا نہ فضائل کا یہ پرچار مکمل
صدیق و عمر حیدر و عثماں ہیں کسوٹی
یارانِ نبی، حق کا ہیں معیار مکمل
از نسبتِ صدیق، میں صدیقی ہوں نیئر
حاضر ہے دل و جان سے گھر بار مکمل

❖❖❖

نیئر صدیقی
کھاریاں، (پاکستان)
+92 303 4369596,

❖❖❖

آپ ہی دین کی ہیں جان رسولِ عربی
دل و جاں آپ پہ قربان رسولِ عربی

آپ کا ہم پہ ہے احسان رسولِ عربی
ہم ہوئے صاحب ایمان رسولِ عربی

کس نے پایا ہے یہ رتبہ یہ مقام اعلیٰ
آپ رب کے ہوئے مہمان رسولِ عربی

آپ کے جیسا نہیں کوئی زمانے بھر میں
دو جہاں کے ہوئے سلطان رسولِ عربی

ناز کرتی ہے دعا کلمہ ہو اس کے لب پر
جسم سے نکلے اگر جان رسولِ عربی

❖❖❖

نادرہ ناز
کولکاتا مغربی بنگال (بھارت)
+91 98361 92992

❖❖❖

خدا نے جہاں میں اتارے محمدؐ
نبی آخری ہیں ہمارے محمدؐ

دکھایا ہے رب نے تو اپنا ہی جلوہ
ہیں دونوں جہاں کے سہارے محمدؐ

ہے خوش بخت وہ ایک جھولی کہ جس میں
مرے پیارے رب نے اتارے محمدؐ

حلیمہ ہے نازاں نصیبوں پہ اپنے
کہ آنگن میں کھیلے دلارے محمدؐ

تصور میں میرے ہے کعبے کی رونق
دلوں میں بسے ہیں ہمارے محمدؐ

درودوں کو اوڑھوں، میں جاؤں مدینے
جہاں سو رہے ہیں دلارے محمدؐ

مجھے آئے آواز محشر میں شاہیں
تری آخرت کو سنوارے محمدؐ

❖❖❖

ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ
ڈیرہ غازی خان پنجاب پاکستان
+92 334 3006000,

❖❖❖

اس جہان تیرگی میں جب بھی گھبرا تا ہے دل
ذکر محبوب خدا سے روشنی پاتا ہے دل
گلشن دنیا میں جب پژمردگی چھانے لگے
آ پ کے ذکر معطر سے مہک جاتا ہے دل
دولت عشق نبی سے جس کو تابانی ملی
خالق کونین کو ایسا بہت بھاتا ہے دل
ملت بیضا کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا
سوچتا ہوں میں تو اکثر غمِ سے بھر جاتا ہے دل
جس طرح سے دل سے قائم جسم خاکی کا وجود
گنبد خضرٰی زمیں کا اس طرح لگتا ہے دل
آ پؐ کے نور محبت سے ہی ملتا ہے سکوں
قبر کے تاریک لمحے سے جو ڈر جاتا ہے دل
شہر رحمت کی فضاؤں پر نصیر اختر نثار
اسؐ کے ذکر پاک پر ہی جھومتا جاتا ہے دل

❖❖❖

نصیراحمداختر
جڑانوالہ ضلع فیصل آباد(پاکستان)
+92 300 76246671

❖❖❖

آقاؐ کا مجھ کو در پہ بلانا نصیب ہو
جاکر ادب سے سر کو جھکانا نصیب ہو
بٹتی ہے نعمتیں سدا روضے پہ آپ کے
قسمت میں میری پھر وہ خزانہ نصیب ہو
جس غار میں نبیؐ کو وہ صدیق لے گئے
اس غارِ ثور میں ہمیں جانا نصیب ہوں
اس جنت البقیع میں مجھ کو ملے زمین
ٹھوکر لگے قضا کو بہانا نصیب ہو
مَلتی رہوں جبیں پہ میں طیبہ کی خاک کو
مجھ کو درِ نبیؐ کا ٹھکانا نصیب ہو
کہہ دی حیا نے دل سے ہے یہ نعتِ مصطفیٰؐ
یہ نعت ان کے در پہ سنانا نصیب ہو

❖❖❖

نفیسہ حیا
احمد نگر (بھارت)
+91 81491 70785

❖❖❖

سُنی گئی مِری دستک، مَیں نعت یاب ہوا
کرم نبیؐ کا ہے بے شک ،مَیں نعت یاب ہوا
غزل کی بھُول بھُلیّوں میں مَیں بھٹکتا تھا
پھر ایک روز یکایک مَیں نعت یاب ہوا
حرم شریف میں جب گڑگڑا کے مانگی دُعا
پیام پہنچا ہے مُجھ تک، مَیں نعت یاب ہو !!
دیارِ نُور میں جا کر یہ تجربہ بھی ہوا
وہاں پہ جب رہی بیٹھک، مَیں نعت یاب ہوا
کہ اس خوشی میں تو شرکت ہے ایک کارِ ثواب
مجھے بھی دیجے مبارَک ، مَیں نعت یاب ہوا
اک اضطراب میں پہلے پہل یہ رہتی تھی
پڑی ہے روح میں ٹھنڈک، میں نعت یاب ہوا
کنارہ کش ہوا دُنیا کی لذّتوں سے نسیمؔ
ہٹی ہے دل سے جو کالک، مَیں نعت یاب ہوا

❖❖❖

نسیمِ سحرؔ
راولپنڈی(پاکستان)
+ 92 333 5415091

❖❖❖

اُمتم مانتے ہیں عطا مانتے ہیں
نبی کو سرائے بقا مانتے ہیں
اٹیرن پہ ان کے ہیں کاتے گئے ہم
بُنیں گے وہ روزِ جزا مانتے ہیں
ہمیں بت کدے میں خدا لا دکھایا
پجاری ہیں محوِ ثنا مانتے ہیں
تھکن کو ہے راحت مدینے میں جاکر
وہ دھرتی ہے مشکل کشا مانتے ہیں
نہ ہم لغزشوں کے اجارے سے نکلے
نہ وہ رحمتوں کے سوا مانتے ہیں
یہ عشقِ نبیؐ ھے بڑی پارسا ?ی
یہ نعتِ نبیؐ ارگجا مانتے ہیں
نوید اس ہی مٹی سے ہم بھی اگے ہیں
محمدؐ پہ جو سب فدامانتے ہیں

❖❖❖

نویداسلم کھوٹ
ضلع چکوال (پاکستان)
+92 332 5055855

❖❖❖

تمہارا ہے بس اک مجھ کو سہارا یا رسولؐ اللہ
تمہارے نام سے ہی ہے گزارا یا رسولؐ اللہ
جہانِ عارضی میں ُ ہم پریشاں حال بندوں کا
تمھارے بن نہیں کوئی سہارا یا رسولؐ اللہ
بھلائی دین و دنیا کی اسے حاصل ہوئی جس نے
تمہارے در پہ دامن ہے پسارا یا رسولؐ اللہ
سنانے کس کو ہم نکلیں بہ جز اب آپؐ کے فریاد
سنے گا ماجرا کون اب ہمارا یا رسولؐ اللہ
بچا لو مجھ کو فتنوں سے، غمِ دوراں کے چکّر سے
کہ میں ہوں گردشِ دنیا کا مارا یا رسولؐ اللہ
کبھی مجھ کو بھی آقا ؟ آپ بلوا کر مدینے میں
مری قسمت کا چمکا دیں ستارا یا رسولؐ اللہ
عطا کر دیجیے اذنِ حضوری آپ اب، تاکہ
ولی بھی کرلے طیبہ کا نظارا یا رسولؐ اللہ

❖❖❖

ولیسع غوری
ٹنڈو محمد خان، سندھ (، پاکستان
+92 313 3788282:

❖❖❖

الطافِ کبریا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
تزئینِ دَوسَرا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
سکانِ آسماں اِسے کہتے ہیں مُنتہیٰ
تسکینِ انبیا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
مکہ مرے یقین کا ہے اولیں سفر
ایماں کی اِنتہا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
ہر آنکھ کی ضیا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
ہر دل کا مدعا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
دنیا کی جس کے دم سے ہے خاتم سجی ہوئی
وہ دُرِ بے بہا ہے رسولِؐ خدا کا شہر
منزل یہی ہے نگہ تبسّم کی بالیقیں
ہر شہر سے جُدا ہے رسولِؐ خدا کا شہر

❖❖❖

ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم
اقبال کالونی سرگودھا
+92 345 8637888

❖❖❖

نکھرے مری اُلفت کا سفر بات بہت ہے
مل جائے مدینے میں جو اک رات بہت ہے
طیبہ کو چلیں سوئے نصیبے کو جگانے
حاتم بھی گدا ہے جہاں خیرات بہت ہے
لٹنے کا ہے کھٹکا نہ زمانے کا کوئی غم
مجھ کو تو ترا نام ہی سوغات بہت ہے
دل میرا منور ہو خزینے سے حرا کے
آقا مری بستی میں ابھی رات بہت ہے
دنیا کے خداؤں سے بھلا دستِ طلب کیوں
مجھ کو مرے اللہ کی بس ذات بہت ہے
پوچھا جو وسیلہ تو فہیم اتنا ہی کہنا
بخشش کے لیے لب پہ تری نعت بہت ہے

❖❖❖

ڈاکٹر یونس فہیم راؤ
لالہ موسیٰ ضلع گجرات (پاکستان)
+92 334 1005267

❖❖❖

کرم کرتے ہیں جب شاہِ زمن تب نعت ہوتی ہے
عطا ہوتے ہیں پھر حرفِ سُخن، تب نعت ہوتی ہے
کھڑے ہوں شان ِ اقدس میں، بڑھانے اپنی قیمت کو
دِکھائیں حرف جب اپنی پھبن، تب نعت ہوتی ہے
خیالوں میں جو د ر آئیں مُحمدؐ رحمتِ عالم
قبا ہو یاد کی جب زیبِ تن، تب نعت ہوتی ہے
ہو بارش تن پہ رحمت کی ہو بھیگا من بھی اندر سے
ہوں رگردو پیش میں مہکے سمن، تب نعت ہوتی ہے
تڑپ ہو حاضری کی اور مزا دینے لگے مُجھ کو
نبیؐ کی یاد کی دل میں چُبھن، تب نعت ہوتی ہے
درِ اقدس پہ جاؤں گا، میں حالِ دل سناؤں گا
اِنہی سوچوں میں ہوتا ہوں مگن، تب نعت ہوتی ہے
دُرود ِ پاک ہو کثرت سے گر وِرد ِ زباں یُونس
مُسلسل ہو یہی دل میں لگن، تب نعت ہوتی ہے

❖❖❖

یونس عظیم سَعیدی
حیدرآباد (سندھ)، پاکستان
+92 333 2621307

گل بخشالوی کی غزل میں ماحولیات کی عکاسی

پاکستان کے کھاریاں سے تعلق رکھنے والے شاعر گل بخشالوی نے ایک دلکش، دلچسپ اور ماحولیات کے موضوع پر ایک بہترین اردو غزل پیش کی ہے جو فطرت، محبت اور خودشناسی کے موضوعات کو خوبصورت طریقے سے پیش کی ہے۔ یہ غزل شاعر کے تخیل اور جذبات کے ذریعے ایک بہترین شعری سفر ہے، جہاں ہر شعر بھرپور علامتوں اور خوبصورت امیجری سے لدا ہوا ہے۔

اس غزل کا مرکزی موضوع شاعر اور فطرت کا گہرا تعلق ہے۔ گل بخشالوی کی نظمیں فطری دنیا کی خوبصورتی کی عکاسی کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں اور اسے اپنی ذات کی توسیع کے طور پر پیش کرتی ہیں۔ اس کے تصور میں باغات، پہاڑ اور پھول زندگی کی خوبصورتی اور جاندار اشیا کی علامت ہیں، جب کہ ”میرا دل“ کا بار بار ذکر ان قدرتی عناصر سے گہرے جذباتی تعلق کی نشاندہی کرتا ہے۔

گل کے یہ اشعار غزل کے روایتی ڈھانچے پر قائم ہیں، شاعر کا لہجہ خودشناسی کے ساتھ ساتھ اور فکر انگیز بھی ہے، جو قارئین کو شاعر کی اندرونی دنیا اور ان کے فکر و تخیل کو تلاش کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ شاعری میں جذباتی کیفیتوں کے ساتھ فطری عناصر کا امتزاج ایک ہم آہنگ تال پیدا کرتا ہے، جو قارئین کو شاعر کے جذباتی منظر نامے کی طرف کھینچتا ہے۔

گل بخشالوی اپنی غزل کی گہرائی اور اثر کو بڑھانے کے لیے مختلف ادبی آلات استعمال کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں خوبصورت منظر نگاری ایک مرکزی کردار ادا کرتی

ہے، جس میں فطرت شاعر کے خیالات اور احساسات کے استعارہ کے طور پر کام کرتی ہے۔ منچھر جھیل کی گہرائی اور سوات کی تازگی سے ان کی محبت کا موازنہ طاقتور جذبات اور فلسفیانہ خیالات کو ابھارنے کے لیے تمثیل کے استعمال کی مثال دیتا ہے۔

پہلے شعر میں شاعر نے باغات اور پہاڑوں کی سرسبز منظر کشی کا تعارف کرایا ہے تاکہ اپنے تخیل میں خوبصورت مناظر کو پیش کیا جا سکے۔ تاہم، وہ فوری طور پر اس دعوے سے متصادم نظر آتا ہے کہ "پہاڑ مر چکے ہیں"، جس سے نقصان اور ویرانی کا احساس ہوتا ہے۔ ''میرا دل'' کی تکرار اس غزل کی جذباتی شدت کو واضح کرتی ہے۔

دوسرا شعر شاعر کے دل میں اترتا ہے اور اسے ایک پھلتے پھولتے باغ کے طور پر پیش کرتا ہے جہاں ہر ذرہ ایک پھول ہے۔ شاعر کی یہ علامت نگاری یہ خیال پیش کرتی ہے کہ شاعر کی اندرونی دنیا زندگی اور خوشی سے بھری ہوئی ہے۔ "خوشی کی بارش" کا ذکر اس کے خیالات میں خوشی کو مزید تیز کرتا ہے۔

تیسرا شعر داخلی دائرے سے خارجی دنیا کی طرف بڑھتا ہے، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ شاعر کے جذبات اپنے اردگرد کے ماحول کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔ اس کے پسینے سے ہزاروں پھولوں کی خوشبو آتی ہے وہ اس خیال پر زور دیتے ہیں کہ اس کے جذبات اس کے اردگرد کے ماحول پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ شعر تقدیر کا سوال بھی اٹھاتا ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر اپنی زندگی کے دورانیے پر غور کر رہا ہے۔

چوتھا اور آخری شعر منچھر جھیل کے گہرے پھیلاؤ اور سوات کی تازگی سے ہم آہنگ محبت کے موضوع کو سامنے لاتا ہے۔ فطرت کے یہ حوالہ جات محبت کی جذباتی تصویر کشی کو تیز کرتے ہیں، جبکہ شاعری میں علاقائی اور ثقافتی ذائقہ بھی شامل کرتے ہیں۔

غزل کا اختتام زندگی کی عارضی نوعیت پر زور دیتے ہوئے کرہ ارض پر اپنے وقت کے دوران خیرات یا خیر خواہی کی اپیل پر ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ گل بخشالوی کی غزل اردو میں ماحولیات کے موضوع پر

شاعری کا ایک شاہکار ٹکڑا ہے جو فطرت اور جذبات کو لفظوں کی ایک ہموار ٹیپسٹری میں ملاتی ہے۔ بہترین منظر کشی، گہرے موضوعات اور ادبی آلات کے ہنر مندانہ استعمال کے ذریعے، شاعر قارئین کو انسانی جذبات اور قدرتی دنیا کی خوبصورتی اور پیچیدگی کے ذریعے ایک فکری سفر شروع کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اہل ذوق قارئین کے مطالعے کے لیے گل بخشالوی کی غزل پیش خدمت ہے۔

☆☆☆

میرے تخیل کا ہر منظر دنیا کے باغات
کوہ مری ہیں آنکھیں میری دل میرا قلات
میرے دل کی گلشن نگری کا ہر ذرہ پھول
میر ی سوچ کی رم جھم میں ہے خوشیوں کی برسات
میرے پسینے کی خوش بو سے مہکیں ہزاروں پھول
میں کاتب تقدیر کا اپنی دن لکھوں یا رات
میری محبت اتنی گہری جیسے منچھر جھیل
میرا من شاداب ہے اتنا جیسے لگے سوات
سو ہنی دھرتی کے دامن میں ہیرے موتی نیلم
اپنا جیون گل دھرتی پر مانگے کی خیرات

☆☆☆

ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی

(ورلڈ ریکارڈ ہولڈر)

rachitrali@gmail.com

تجزیاتی جائزہ

گل بخشالوی کا افسانہ "خود کش حملہ آور گرفتار"

ادبی دنیا میں گل بخشالوی کا نام نیا نہیں ہے، ان کا بنیادی تعلق خیبر پختونخوا کے ضلع مردان کے گاوں بخشالی سے ہے، فی الحال کھاریاں میں مقیم ہیں، قلم قافلہ کھاریاں کے صدر نشین ہیں اور کھاریاں گزٹ کے چیف ایڈیٹر ہیں، شاعری کے ساتھ افسانے اور سفرنامے لکھتے ہیں، شعبہ تصنیف وتالیف سے وابستہ ہیں اپنے آپ کو علم وادب کے لیے وقف کیا ہوا ہے۔ گل بخشالوی کی تحریریں اکثر انسانی نفسیات کی پیچیدگیوں کو تلاش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس مضمون کا مقصد ان کے موضوعات، ساخت، ادبی آلات، اور ان کی تصنیف.. سوات کے سوغات،، کی
ایک قابل ذکر کہانی "خود کش حملہ آور گرفتار" کا تفصیلی جائزہ فراہم کرنا ہے۔

گل بخشالوی کی تخلیقات بنیادی طور پر انفرادیت، اخلاقیات اور بیرونی دباؤ کے باوجود اپنی شناخت برقرار رکھنے کی جدوجہد کے گرد گھومتی ہیں۔ گل بخشالوی اس بات کی کھوج کرتا ہے کہ افراد معاشرے کی طرف سے لاحق اخلاقی مخمصوں پر کیسے یقین کرتے ہیں اور خود کش بمبار کیوں بن جاتے ہیں؟ گل بخشالوی اکثر خود کو اپنے ذاتی عقائد اور اپنے آس پاس کی دنیا کی توقعات کے درمیان پھسے ہوئے پاتے ہیں۔

بخشالوی کا طرزِ تحریر اس کی سادگی اور راست گوئی سے نمایاں ہے۔ وہ اکثر فرسٹ پرسن بیانیہ استعمال کرتا ہے، جس سے قارئین کو اپنے کرداروں کے اندرونی خیالات اور جذبات کا پتہ لگ سکتا ہے۔ اس کی کہانیاں عام طور پر ایک لکیری ڈھانچے کی پیروی کرتی ہیں، جو کہ مرکزی کردار کے اندرونی تنازعات پر زور دیتے ہوئے بتدریج داستان کو کھولتی ہیں۔

اگرچہ بخشالوی کی تحریر سیدھی نظر آتی ہے، لیکن اس میں لطیف ادبی آلات ہوتے ہیں جو قاری کے تجربے کو بڑھاتے ہیں۔ علامت، استعارہ، اور تمثیل کا اس کا استعمال اس کی کہانیوں میں موضوعاتی عناصر کی گہرائی سے تلاش کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ آلات قارئین کو حروف کے ساتھ علامتی سطح پر رابطہ قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں، جس سے بیانیہ کی بہتر تفہیم ہوتی ہے۔

"خودکش حملہ آور گرفتار" گل بخشالوی کی ایک دلکش اور فکر انگیز کہانی ہے۔ یہ ضمیر گل نامی نوجوان کے سفر کے گرد گھومتی ہے، جو نادانستہ طور پر ایک ایسی صورت حال میں گرفتار ہو جاتا ہے جو اس کے عقائد کو چیلنج کرتی ہے اور اسے انتہا پسندی کے تاریک پہلو کا سامنا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

کہانی شروع ہوتی ہے ضمیر گل کو ایسے افراد کی طرف سے لالچ میں لے جایا جاتا ہے جو ایک عظیم مشن پر ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن درحقیقت وہ پرتشدد اور غیر انسانی کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ یہ بیانیہ انتخاب اس بات کی کھوج کا مرحلہ طے کرتا ہے کہ جب وہ کمزور یا بے خبر ہوتے ہیں تو لوگ بنیاد پرستی کے لیے کتنے حساس ہو سکتے ہیں۔

پوری کہانی میں ضمیر گل کا اندرونی انتشار نمایاں ہے۔ وہ اپنے نئے پائے جانے والے ساتھیوں کے ساتھ اپنی وفاداری اور ان کے کاموں سے اپنی بڑھتی ہوئی تکلیف سے دوچار ہے۔ یہ بیانیہ ہیرا پھیری اور زبردستی کے بارے میں ایک طاقتور تبصرہ فراہم کرتا ہے جو اکثر

شدت پسند گروہ افراد کو بھرتی کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔کہانی اس مایوسی پر بھی روشنی ڈالتی ہے جو اس وقت رونما ہوسکتا ہے جب ان افراد کو یہ احساس ہوتا ہے کہ جن نظریات کا ان سے وعدہ کیا گیا تھا وہ اس حقیقت سے بہت دور ہیں جس کا وہ تجربہ کرتے ہیں۔ضمیر گل کی قرآن پڑھ کر اپنے اغوا کاروں کے نظریے کو سمجھنے کی خواہش افراتفری کے درمیان سچائی اور اخلاقیات کی تلاش کی علامت ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ گل بخشالوی کی "خودکش حملہ آور گرفتار" انتہا پسندی کے جال میں پھنسے افراد کو درپیش اندرونی جدوجہد کی شاندار تصویر کشی ہے۔اپنی زبردست بیانیہ اور اچھی طرح سے تیار کردہ کرداروں کے ذریعے، کہانی قارئین کو شدت پسندی کے نتائج اور بڑھتی ہوئی پیچیدہ دنیا میں تنقیدی سوچ اور اخلاقی انتخاب کی اہمیت پر غور کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔بخشالوی کی ان موضوعات کو گہرائی اور باریک بینی کے ساتھ دریافت کرنے کی صلاحیت ایک مصنف کی حیثیت سے ان کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی

(ورلڈ ریکارڈ ہولڈر)

rachitrali@gmail.com

گل بخشالوی کی ادبی تخلیقات

سبحان الدین (گل بخشالوی) ۳۰ مئی ۱۹۵۲ کے روز بخشالی ضلع مردان، خیبر پختونخواہ میں پیدا ہوئے ، مادری زبان پشتو ہے۔ رسمی تعلیم زیادہ نہیں ہے مگر ذاتی مطالعے اور اہلِ علم کی صحبت سے بہت کچھ سیکھا اور کتابی صورت میں اُس کا اظہار بھی کیا۔ شاعر، ادیب، کالم نگار اور ادب دوست شخصیت ہیں۔ ایک معروف ادبی تنظیم قلم قافلہ کھاریاں کے سرپرست ہیں اور اُس کے زیر اہتمام اعلیٰ معیار کی ادبی تقریبات کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے ہیں۔ کھاریاں شہر ضلع گجرات پنجاب (پاکستان) میں مقیم ہیں۔ آپ کا گھر کاشانہء علم وادب بخشالوی سٹریٹ، کھاریاں میں علم وادب کا مرکز ہے

ادبی سفر کا باقاعدہ آغاز ۱۹۸۴ء میں کیا۔ اِن کے فکر وفن اور ادبی خدمات پر ایم فل کے ایک سے زیادہ تعلیمی مقالے لکھے جا چکے ہیں۔ اُن کی طبع شدہ کتب میں: حیاتِ طیبہ (منظوم)، گلستانِ نعت، میرا قبیلہ محمدی ہے، قلزمِ خون، ادھورے خواب ,

تبدیلی (منظوم) ,، چراغ سرِ دیوار (نظم) سفر نامے: (دیارِ نبی , منڈیلا کے دیس میں, کھاریاں سے عرفات تک, جا دیکھا تیرا امریکہ)، دوبئی میں دس دن , جو ہم پہ گزری (کہانیاں)۔ علاوہ ازیں نظم، غزل اور نعت کے ہر سال انتخابات شائع کرتے رہے ہیں۔ مزاحمتی ادب: (بے نظیر قیادت، تم کب تک بھٹو مارو گے)، مضامین: (حضرت خواجہ محمد معصوم، بولتے حقائق، لفظوں کی سوغات) (خطوط گل جی کے نام)۔

تمام عظیم نعت گو شعرا نے ظہور قدسی کو موضوع بنا کر نعتیں لکھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے دنیا میں تشریف آوری سے پہلے اور بعد کے حالات اپنے اپنے اسلوبِ بیاں میں رقم کیے ہیں۔ علامہ اقبال، ظفر علی خان، حافظ لدھیانوی، راسخ عرفانی، طفیل ہوشیار پوری، مظفر وارثی، شاذ تمکنت، ماہر القادری، حفیظ تائب، حافظ مظہر الدین، محشر رسول نگری، عاصی کرنالی، یزدانی جالندھری، احسان دانش، اقبال عظیم، احمد ندیم قاسمی، جوش ملیح آبادی، عابد علی عابد، کس کس کا نام لیا جائے۔ نعت گوؤں نے کہا کہ جشن ولادت شاہِ کونین کے سبب کائنات کا رنگ ہی کچھ اور ہو گیا۔ عرش سے فرش تک ایک نور نور ہی تھا جس نے کائنات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فطرت کے آنگن میں ایک بے مثال پھول کھلا کہ محمد ﷺ بزمِ امکاں میں تشریف لے آئے۔

گل بخشالوی بھی کہتے ہیں کہ آپ کے آنے سے انسان نے خود تراشیدہ بتوں کی غلامی کی زنجیریں توڑ دیں کہ ایسے ذات برحق کی پہچان کروانے والا اللہ کا آخری نبیؐ دنیا میں تشریف لے آیا۔ یوں لگتا تھا کہ زمیں کے چہرے سے نقاب اٹھا دیا گیا ہے اور روشن سویرا نمودار ہو رہا ہے۔ آپ کے نور سے ہستی کا ذرّہ ذرّہ دمک اٹھا۔ کلیاں مسکرانے لگیں کہ عرب کا صحرا، صحرا نہ رہا بلکہ اُس کا گوشہ گوشہ چمن زاروں میں بدل گیا۔ گل بخشالوی کی ظہور قدسی کے حوالے سے نعت ملاحظہ فرمایئے جس میں خوب صورت مترنم بحر کا استعمال کیا گیا ہے۔

الفاظ کی نشست و برخاست اسلوبِ بیاں کی تاثیر میں اضافہ کر رہی ہے۔نعت نگار نے عناصرِ فطرت کے حسن و جمال کو نبیؐ کی آمد سے منطبق کر کے اپنی غزلیہ نعت کو جمالیاتی رنگ میں پیش کیا ہے:

فلک سے خوشبو بکھر رہی ہے،زمیں کا چہرہ چمک رہا ہے
سحر نمودار ہورہی ہے،نقاب رُخ سے سرک رہا ہے
گلِ ولادت سے ریگ ِصحرا کا ذرہ ذرہ دمک رہا ہے
قلم قصیدہ سُنا رہا ہے،سُخن کا طائر چہک رہا ہے
بصارتوں کو ملی بصیرت،نبی کی صورت تمام رحمت
احد کے شفاف آئینے میں،وہ نور احمد دمک رہا ہے
کلی کلی مسکرا رہی ہے،عرب کا صحرا چمن چمن ہے
وفور ِاُلفت میں نور ِیزداں،زمیں کی جانب لپک رہا ہے
نفس نفس میں ہے اُس کا نغمہ،نظر نظر میں ہے اُس کا جلوہ
ہماری آنکھوں کی پُتلیوں میں،وہ نور بن کر دمک رہا ہے
وہ جان ِہستی اگر نہ ہوتے،نہ باغ ہوتے،نہ پھول کھلتے
اُسی کی خاطر جہاں بنا ہے، وہ گل جہاں میں مہک رہا ہے

شاعر نے صرف ظہورِ قدسی کے وقت کی کیفیات ہی بیان نہیں کی ہیں بلکہ پیکرِ اقدس کی احسانات اور فیضان بھی بیان کیے ہیں۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس کرم کا ذکر بھی کیا ہے کہ اُنھوں نے اپنے عمل سے بھی انسانیت کو ایک دستورِ حیات دیا جو نظامِ عالم کی بنیاد

بنا۔آپؐ نے بھٹکی ہوئی انسانی روحوں کوایک خدا کی پہچان کروائی ورنہ بشر قیامت تک مارا مارا پھرتا رہتا۔سرورِانبیاؐ کے اِس دنیا ہی میں انسانوں پر لاتعداد احسانات نہیں ہیں بلکہ قیامت کی شبِ تاریک میں بھی عاصیوں کوآپؐ ہی کے درِاقدس سے امید بندھی ہوگی۔گویا گل بخشالوی نے پیغامِ رسالتؐ، سیرت وسنت، شفاعت وبخشش کوبھی فراموش نہیں کیا۔
ایک نعت کے چنداشعار ملاحظہ کیجیے:

جمالِ فطرت نظام ِقدرت،بفیض ِاحمد ملا جہاں کو
عمل سے اُس نے بتایا ہم کو،کہا ایک ہستی خدا کی بھی ہے
نبی کے حسن ِعمل سے دنیانے زندگی کی ضیا کو سوچا
حیاتِ اقدس سے اس جہاں کی شب ِقیامت میں لو لگی ہے
ابد کی رونق جو روح چاہے،کرے عبادت بس اک خدا کی
کہا نبی نے،نہیں ہے کوئی یہ زندگی جو جہان کی ہے

اکرم کُنجاہی
چئیر مین گجرات ادبی فورم

ادبی دنیا کا ایک درخشندہ ستارہ

راہ میں ان کی بچھاتا ہے اگر کانٹے کوئی
اس کو دیتے ہیں گلوں کے ہار گل بخشالوی

گل کے معنی محبت کے پھول اور بخشالوی کا مطلب بانٹنے والا، عطا کرنے والا، دینے والا مالک ارض وسما نے انسان کو اشرف المخلوقات کا تاج پہنایا۔ رب کریم کی بنائی اس کائنات میں کچھ شخصیات اپنے آپ کو اصلاح معاشرہ اور علم وادب کی ترویج کے لیے وقف کر لیتی ہیں۔ ان کا اٹھنا بیٹھنا، اوڑنا بچھونا سب کچھ کام کام اور بس کام ہوتا ہے۔ انہی مقتدر شخصیات میں ایک ہمارے ممدوح ومکرم ملک پاکستان کے ہی نہیں ادبی دنیا کے ایک عظیم درخشندہ ستارے محترم جناب گل بخشالوی ہیں۔ آپ سے بالمشافہ ابھی تک ملاقات کی تو کوئی صورت نہیں بنی البتہ جدید ذرائع کی بدولت آپ سے رابطہ باضابطہ رہتا ہے۔ چند ایام پہلے آپ نے راقم کی لائبریری قاضی عبدالمستعان لائبریری گلی رحم کوٹ تناول تحصیل اوگی ضلع مانسہرہ کے لیے اپنی انتہائی خوبصورت کتب ,, جان تغزل،، اور ,, معراج سخن،، بذریعہ ڈاک ارسال کیں۔ ماشاء اللہ دونوں کتب لاجواب وباکمال ہیں۔ اپنی عدیم الفرصتی کی بنا پر میں مکمل مطالعہ تو نہیں کر سکا۔ لیکن سرسری نظر دیکھنے کے بعد اس سوچ میں پڑ گیا کہ اے مالک ارض وسما یہ تیرے ایک بندے کا کام ہے یا کسی تنظیم وانجمن کا۔ دوران مطالعہ ہی میرے ذہن میں یہ بات آگئی کہ اگر گل بخشالوی صاحب اپنی ہی لکھی ہوئی کتب کو ایک نظر

دیکھیں تو بزبان حال یہ کہہ اٹھیں کہ

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

میں نے موصوف کی کتاب جان تغزل پہ نظر ڈالی تو معلوم ہوا آپ نے دوسو دس (210) شعراء و شاعرات کے کلام کو یکجا کیا ہے۔دوسری کتاب ,, معراج سخن ،، میں تقریبا دوسو (200) شعراء وشاعرات کے کلام کوایک لڑی میں پرونے کی سعی کی ہے۔یادرہے ان دونوں کتابوں میں جن شعراء وشاعرات کے کلام کو صفحہ قرطاس کیا گیا ہے، وہ ملک پاکستان کے مختلف شہروں سے ہی تعلق رکھنے والے شعراء وشاعرات نہیں بلکہ پاکستان کے علاوہ امریکہ، انگلینڈ، ملا ئیشیا، قطر، برطانیہ، فرانس، جرمنی، سویڈن، بھارت، آزاد جموں و کشمیراور دیگر ملکوں سے تعلق رکھنے والے صاحبان علم وفن ہیں۔الغرض ان شعراء کا دربار رسالت ﷺ میں بھی بڑا مقام ومرتبہ ہے۔کس کومعلوم تھا کہ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع مردان میں پیدا ہونے والا بچہ عالم شباب میں گجرات کی سرزمین کھاریاں پر سکونت اختیار کرے گا۔اور پھر 1984 کوادبی سفر کا آغاز کرتے ہی ,, قلم قافلہ کھاریاں ،، کے نام سے ادبی تنظیم کا اجراء کرے گا اور پھر دنیائے علم وادب کا ایک چمکتا دمکتا ستارہ بن کے ابھرے گا۔گل بخشالوی صاحب نے نہ صرف اندون ملک بلکہ بین الاقوامی دنیا کے ادبا ء وشعرا ء سے بھی گہرے روابط ومراسم رکھے ہوئے ہیں۔

موصوف تین درجن کتب کے مولف اور مصنف ہیں۔آپ ایک عظیم محقق، مصنف، مو لف، قلمکار، کالم نگار، صحافی ،ادیب اور شاعر ہیں۔اللہ کریم نے آپ کو بے پناہ خوبیوں سے نوازا ہوا ہے۔آپ کی کتب کے سرسری مطالعہ سے یہ بات آشکار ہوئی کہ آپ نے فکری، تخلیقی اور ذہنی قوتوں کو آج کے مشینی انسان کی عظمت، ذہنی وفکری نشو ونما اور آسودگی

کے لئے وقف کرر کھا ہے۔

گل بخشالوی دنیائے علم و ادب کے چمکتے دمکتے ستارے کا نام ہے۔ زیر نظر کتابوں کی ابتداء میں ملک پاکستان کے نامور ادیبوں، قلمکاروں اور شاعروں کا کی وہ تحریریں شامل ہیں جس میں علم وفن کے ماہرین نے گل بخشالوی صاحب کو ادبی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ان نامی گرامی ادیبوں کی کثیر تعداد ہے اور ان میں سے ہر ایک اپنے حلقہ احباب میں ایک انجمن، بے مثال، باکمال اور سند کا درجہ رکھتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی ضروری ہے کہ گل بخشالوی کی کوئی بھی تصنیف اور تالیف برائے فروخت نہیں ہوتی، اور نہ ہی کسی قومی، علاقائی ادارے سے مالی مدد لیتے ہیں اور نہ ہی کسی این جی اوز سے ، ہر تالیف وتصنیف اپنے حلقہ احباب میں اعزازی تقسیم کرتے ہیں۔اور یہ تمام اخراجات وہ اپنی جیب سے ادا کرتے ہیں، اردو ادب کی اس سے زیادہ بے لوث خدمت اور کیا ہو سکتی ہے؟

اللہ کریم موصوف کے علم وعمل اور قلم وقرطاس کے ساتھ ساتھ عمر میں بھی مزید برکتیں عطا فرمائے۔آمین

مفتی عنایت الرحمان ہزاروی

جنرل سیکرٹری بزم مصنفین ہزارہ

22فروری 2023

تجزیاتی مطالعہ

گل بخشالوی کا" گلاب تم ہو":

" گلاب تم ہو" اردو غزلیات کے انتخاب پر مبنی شاعری پر مشتمل قلم قافلہ پاکستان کے صدر نشین گل بخشالوی کی ایک قابل ذکر تالیف ہے، غزلوں کا ایک نازک گلدستہ (غزل انتخاب) جسے ممتاز شاعر گل بخشالوی نے مہارت سے رنگیں سرورق و پس ورق اور شعرا کی رنگین تصاویر کے ساتھ تیار کیا ہے۔اس غزل انتخاب کو 2023 میں قلم قافلہ پاکستان کے پلیٹ فارم سے شائع کیا گیا، اس مجموعے کے سرورق پر ناطق خسرو، سلطان سکون، راقم الحروف (رحمت عزیز خان چترالی) اور گل بخشالوی کی رنگین تصاویر دی گئی ہیں۔ یہ غزل انتخاب قارئین کو غزل کی دنیا میں ایک مسحور کن سفر میں لے جاتا ہے۔

تالیف کا آغاز خود گل بخشالوی کے لکھے ہوئے ایک دلکش پیش لفظ سے ہوتا ہے، جو قارئین کو اس مجموعے کے پس پردہ تحریک کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ایک دل کو چھو لینے والے انتساب میں، گل بخشالوی نے " گلاب تم ہو" کو اپنے دو بیٹوں امجد بخشالوی اور شاہد بخشالوی کے نام وقف کرتے ہوئے، ذاتی تعلق اور جذباتی گہرائی کو واضح کیا ہے جو پوری کتاب میں نظر آتا ہے۔گلاب تم ہو" کی اشاعت کے پیچھے گل بخشالوی کی ایک منفرد سوچ اور کوشش ہے جس کی یہ نمائندگی کرتی ہے۔ مجموعہ کا آغاز ان شاعروں کی فہرست کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے اپنے اشعار پیش کیے ہیں، جس سے شاعرانہ تاثرات کی ایک متنوع اور بھرپور شاعری کو ایک جگہ جمع کیا گیا ہے۔شاعرانہ آوازوں میں یہ تنوع مجموعے میں گہرائی اور تنوع کا اضافہ کرتا ہے، جس سے یہ غزل شاعری کے شائقین کے لیے

ایک دلکش اور پڑھنے کے قابل مجموعہ بنا ہوا ہے۔

راقم الحروف (ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی) کا دیباچہ اس تالیف میں ایک اجمالی جائزہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ادبی دنیا میں ایک علم دوست اور ادب دوست کارکن کے طور پر، گل بخشالوی کی بصیرت غزل شاعری کے دائرے میں اس مجموعے کی اہمیت کے لیے سیاق وسباق اور تعریف فراہم کرتی ہے۔گل کا ادبی تعاون " گلاب تم ہو" میں لگائے گئے فن اور لگن کے بارے میں قاری کی سمجھ کو بڑھاتا ہے۔

مجموعہ کا عنوان، " گلاب تم ہو،" یعنی " تم گلاب کا پھول ہو، " ایک بہترین غزل انتخاب ہے جو غزل کے جوہر کو اپنے اندر سمیٹتا ہوا نظر آتا ہے۔گلاب کی طرح، اس تالیف میں شاعری نازک، تہہ دار اور خوبصورت ہیں، ہر پنکھڑی جذبات اور اظہار کے ایک منفرد پہلو کی نمائندگی کرتی ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ " گلاب تم ہو" گل بخشالوی اور ان کے ساتھی شاعروں کی ادبی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔اپنی دلی لگن، باہمی تعاون کے جذبے اور بصیرت سے بھرپور پیش کش کے ساتھ، یہ مجموعہ غزل شاعری کے شائقین کے لیے ایک یادگار اور بھرپور تجربہ پیش کرتا ہے۔اس ادبی کارنامے پر گل بخشالوی اور قلم قافلہ کے پبلشرز کو مبارکباد، اور دعا ہے کہ " گلاب تم ہو" اپنے قارئین کے دلوں میں ہر سال اسی آب وتاب سے کھلتا رہے۔

آمین

ڈاکٹر رحمت عزیز خان چترالی

(ورلڈ ریکارڈ ہولڈر)

rachitrali@gmail.com

تصانیف و تالیفات

☆ مجموعہ حمد و نعت O حیاتِ طیبہؐ (منظوم) O گلستانِ نعتؐ O میرا قبیلہ محمدی ہے

☆ مجموعات نظم و غزل O قلزمِ خون O ادھورے خواب O تبدیلی (منظوم) O چراغ سرِ دیوار (نظم)

☆ سفرنامے O دیارِ نبیؐ O منڈیلا کے دیس میں O کھاریاں سے عرفات تک O جا دیکھا تیرا امریکہ

O ادھورے خواب O کھاریاں سے مدینہ تک O منڈیلا کے دیس میں

O پاکستان سے پاکستان تک O جو ہم پہ گزری (کہانیاں)

☆ انتخاب حمد و نعت O خدائے محمدؐ O بزمِ رسالتؐ O گلزارِ محمدؐ O دربارِ رسالت

O حاضری، حضورؐ کے حضور O گنجینۂ معرفت، (2023) O مدحتِ مصطفیٰؐ (2023)

☆ انتخاب نظم و غزل O سوچ رُت 1984ء O سوچ رُت 2002ء O سوچ رُت 2016

O غزل خوشبو (2018) O نظم آراستہ (2019) O سخنورانِ جہاں (2019)

O غزل محفل (2020) O غزل دستار (2021) O، جان تغزل (2022)

O گلاب تم ہو (2023)

☆ مزاحمتی ادب O بے نظیر قیادت O تم کب تک بھٹو مارو گے

☆ مضامین O حضرت خواجہ محمد معصومؒ O بولتے حقائق O لفظوں کی سوغات (خطوط گل جی کے نام)

☆ اہل قلم کی نظر میں O ڈاکٹر وزیر آغا O پروفیسر پریشان خٹک O مزدور شاعر تنویر سپرا

O میاں جمیل صدیقی O گل بخشالوی

رابطہ: 0302-5892786

gulbakhshalvi@gmail.com

کاشانہ علم و ادب بخشالوی سٹریٹ جی ٹی روڈ کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)

تعارف

والدین کا*ہوا*م : سبحان الدین

قلمی*م: گل بخشالوی

تعلیم : *ک (*پرائیو*)

پیدائش 30 مئی 1952،

مقامِ پیدائش: بخشالی ضلع مردان، خیبر پختونخواہ، مادری*ن پشتو

شاعر کالم نگار ادب دو & ، *ظم اعلیٰ قلم قافلہ کھا*یں

ادبی سفر کا*قاعدہ آغاز 1984ء

حال مقیم کھا*یں شہر ضلع گجرات پنجاب (*پکستان)

اعزاز ،، گولڈ میڈل،، سفیر اردو ادب

تحقیقی مقالہ. ائے ایم فل اُردو، گل بخشالوی کی ادبی: مات 2017ء مقالہ نگار، پروفیسر محمد سلیم سندھو

مقالہ. ائے ایم فل، گل بخشالوی کے سفر*مے*پکستان سے*پکستان-- ،،، 2022ء مقالہ نگار، آسما بشیر،

مقالہ. ائے ایم فل،، گل بخشالوی کی شاعری، 2022ء،، مقالہ نگار، پروفیسر کلیم ضیاء

قلم قافلہ کھاریاں (پاکستان)

رابطہ: 0302-5892786
Gulbakhshalvi@gmail.com